اَلصَّرفُ اُمُّ العُلُوم

قران کریم کی امثلہ اور قران پاک پر اجراءِ صرف سے مزین علم الصرف کی اولین کتاب

حَدِیقَۃُ الصَّرفِ

مؤلف:

علامہ محمد **شہباز** قادری

ناشر

مکتبہ فیضان رضا

بالمقابل یوٹیلٹی اسٹور جہانگیر روڈ نمبر۲. کراچی ۵

0333-2972374

0333-3774342

نام کتاب............................ حديقة الصرف

مؤلف..................................علامہ محمد شہباز قادری

صفحات 96

تاریخ اشاعت .... ربیع الاول ۱۴۳۱ھ

ناشر

مکتبہ فیضان رضا

بالمقابل یوٹیلٹی اسٹور جہانگیر روڈ نمبر۲ کراچی ۵

ملنے کا پتہ

مکتبہ برکات المدینہ بہادر آباد کراچی

مکتبہ قادریہ مین یونیورسٹی روڈ کراچی

مکتبہ غوثیہ نزد عسکری پارک کراچی

الاهداء

اپنی اس کوشش کو رحمت عالم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرتا ہوں

آپ کے وسیلے سے

اپنے والدین

اور

اپنے اساتذہ کرام

کی خدمت میں پیش کرتا ہوں. اللہ تعالی اس کوشش کو قبول فرمائے اور ہمیں صاحبِ قرآن کے صدقے میں قرآن پاک کی افہام وتفہیم عطا فرمائے.

(آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ)

عرض مؤلف

قرآن پاک ایک ایسی فصیح و بلیغ کتاب ہے جس میں ہر علم موجود ہے اگر ہم ہر علم کے لیے اپنا ماٰخذ قرآن پاک کو بنالیں تو اس کی وجہ سے علم کامل بھی حاصل ہوجائے گا اور ساتھ ساتھ اس کتاب کی برکتیں بھی حاصل ہوجائیں گی. ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اللہ کا کلام اور محبوب کریم ﷺ کا فرمان سمجھ سکے مگر عربی زبان فصیح و بلیغ زبان ہے اس کی افہام وتفہیم کے لیے دو علوم پر مہارت بہت ضروری ہے ان میں سے ایک کو علم الصرف اور دوسرے کو علم النحو کہتے ہیں. علم الصرف کے ذریعے صیغوں کی پہچان ملتی ہے اور علم النحو کے ذریعے کلمات کو ملانے اور ان کے اعراب کی معرفت حاصل ہوتی ہے. یوں تو علم الصرف کے موضوع پر بہت سی کتب دستیاب ہیں مگر اس کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ اس کتاب میں کوشش یہ کی گئی ہے کہ طالبعلم کا ابتداء ہی سے قران کریم سے تعلق قائم ہوجائے اور وہ جو سبق پڑھے اس کا اجراء قران کریم پر کرتا رہے اس سے علم میں مہارت کے ساتھ ساتھ قران کریم کی برکتیں بھی حاصل ہوتی رہیں گی کیونکہ علم الصرف مقصود بالذات نہیں ہے بلکہ قران کریم سمجھنے کا ایک آلہ ہے. ہوتا یہ ہے کہ طالبعلم خوب محنت کرکے گردانیں تو یاد کرلیتا ہے مگر اسے قرآن کریم کے صیغوں کی پہچان حاصل نہیں ہوتی. اسی لیے اس کتاب میں قران کریم کے صیغوں کو بطور مشق شامل

کیا گیا ہے تا کہ طالبعلم کو قرآن کریم میں صیغے تلاش کرنے کی عادت پڑے اور جب صیغے کی پہچان میں اسے مہارت تامہ حاصل ہو جائے گی تو ترجمہ کرنا اس کے لیے آسان ہو جائے گا.

﴿اساتذہ کرام کی خدمت میں چند گزارشات﴾

☆علم الصرف کی اہمیت ابتداء ہی سے طالبعلم کا باور کراتے رہیں تا کہ وہ اس علم کے حصول میں بوریت محسوس نہ کرے بلکہ خوب محنت و جستجو کے ساتھ اس کو حاصل کرے.

☆ طالبعلم کو گردانیں یاد کرانے سے زیادہ صیغوں کی پہچان پر محنت کروائیں.

☆ طالبعلم سے کتاب میں دی ہوئی مشقوں کو کلاس ہی میں زبانی سنا جائے.

☆ جو گردان مکمل ہو جائے اس کا اجراء قران پاک سے کروایا جائے.

☆ روزانہ ایک رکوع صیغے تلاش کرنے کے لیے دیا جائے تا کہ طالبعلم کو قران پاک کو سمجھنے کی عادت ہو جائے.

اللہ تعالی اصحاب صفہ کے صدقے میں اس کوشش کو قبول فرمائے.

(آمین بجاہ النبی الامین ﷺ)

خادم فیضانِ رضا اکیڈمی....................محمد شہباز قادری

۳ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ

﴿تقریظ﴾

استاذ الاستاذہ شیخ الحدیث علامہ **مفتی محمد اسماعیل** رضوی ضیائی مدظلہ العالی

﴿رئیس دارالافتاء دارالعلوم امجدیہ کراچی﴾

کتاب حدیقة الصرف جسے مولانا شہباز قادری صاحب نے تالیف کیا ہے درس نظامی کے ابتدائی درجہ یا عربی سیکھنے والے کے لیے نہایت مفید کتاب ہے اردو دان کیلئے عربی گرامر سیکھنے میں بہت مفید ثابت ہوگی.عربی تعریفات اور گردانوں کی وضاحت کردی گئی ہے اس کی ایک خوبصورت بات یہ ہے کہ اسمیں ہر گردان کے ساتھ طالبعلم کیلئے مشقی کام بھی ہوم ورک کے لیے موجود ہے علاوہ اسکے اس کی کتابت بہت عمدہ ہے سلیس اردو ترجمہ دلچسپ ہے قاری اگر محنت کرے تو اس کتاب سے خاطر خواہ استفادہ کرسکتا ہے قران پاک سے مختلف مقامات سے صیغوں کی نشاندہی کلام پاک کے سمجھنے میں آسانی و مفید کاوش ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالی موصوف کی تالیف کو مقبول عام و خاص بنائے اور قلم میں اور زور پیدا کرے.

(آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ)

فقط

محمد اسماعیل

خادم مدرسہ امجدیہ

﴿ علم الصرف کی تعریف وغرض وغایت ﴾

صرف کے لغوی معنی ہیں ''پھیرنا'' اسی لیے سنار کو عربی میں '' صَرَّافٌ '' کہتے ہیں کیونکہ سنار کا کام سونے کو مختلف زیورات کی صورت میں ڈھالنا ہوتا ہے.

اصطلاحی تعریف: اصطلاح میں ''وہ علم جس کے ذریعے کلموں کے بنانے اور صیغوں میں تبدیلی پیدا کرنے والے اصول سیکھے جائیں.

موضوع: کلمہ صیغہ کے اعتبار سے.

غرض وغایت: اللہ تعالی کے کلام اور محبوب کریم ﷺ کے فرامین کے صیغوں کی پہچان حاصل ہونا۔

﴿ضروری اصطلاحات﴾

حروف علت: حروف علت تین ہیں (واؤ، الف، یاء) ان کے علاوہ بقیہ تمام حروف صحیح ہیں.

میزان: صرفیوں نے کلمے کا وزن کرنے کے لیے تین حروف کا انتخاب کیا ہے (فاء.عین.لام) انھیں میزان (ترازو) کہتے ہیں.

موزون: جس کلمے کا وزن کیا جائے اسے ''موزون'' کہا جاتا ہے.

ثلاثی کا میزان ''ف.ع.ل'' جبکہ

رباعی کا میزان ''ف.ع.ل.ل'' (دولام)

خماسی کے لیے ''ف.ع.ل.ل.ل'' (تین لام)

☆**حروف اصلیہ**: وہ حروف جو کلمہ کی تمام گردانوں میں پائے جائیں اور وزن کرنے میں ف.ع.ل کے مقابلے میں آئیں جیسے فَتَحَ بروزن فَعَلَ.

☆**حروف زائدہ**: وہ حروف جو کلمہ کی تمام گردانوں میں نہ پائے جائیں اور وزن کرنے میں ف.ع.ل کے مقابلے میں نہ آئیں. جیسے اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ میں ہمزہ اور تاء زائد ہیں.

﴿حروف اصلیہ و زائدہ کی پہچان کا طریقہ﴾

جو حروف ایک مادہ کی گردان کرتے ہر صیغہ میں آئے وہ اصلی ہوگا اور جو حروف کسی صیغے میں آئے اور کسی صیغے میں نہ آئے وہ زائد ہوگا جیسے: فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فَاتِحٌ و مَفْتُوحٌ. ان تمام صیغوں میں (ف.ت.ح) وہ حروف ہیں جو تمام صیغوں میں موجود ہیں اسلیے یہ حروف اصلیہ ہوئے اور (ی.الف.و.م) حروف زائدہ ہیں.

نیز جو حرف فاء کے مقابلے میں آئے وہ فاء کلمہ، جو عین کے مقابلے میں آئے وہ عین کلمہ اور جو لام کے مقابلے میں آئے وہ لام کلمہ ہے. جیسے فَتَحَ میں ف (فاء کلمہ) ت (عین کلمہ) ح (لام کلمہ) ہے.

☆**ثلاثی**: وہ کلمہ جس میں تین حروف ہوں اور تینوں اصلی ہوں جیسے فَتْحٌ، فَتَحَ.

☆ **رباعی** : وہ کلمہ جس میں چار حروف ہوں اور تمام اصلی ہوں.

جیسے........................ تَرْجَمَ .تَرْجَمَةٌ.

☆ **خماسی** : وہ کلمہ جس میں پانچ حروف ہوں اور تمام اصلی ہوں.

جیسے.......................... سَفَرْجَلٌ

☆ **مجرد**: وہ کلمہ جس میں تمام حروف اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو.

جیسے.................... فَتَحَ، تَرْجَمَ .

☆ **مزید فیه** : وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی

ہو.جیسے.............. اِجْتَنَبَ میں (الف ،تاء)زائد هیں.

﴿اسم کی اقسام﴾

دوسرے کلمے سے مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں.

جیسے: (۱). مصدر (۲). مشتق (۳). جامد

مصدر : وہ اسم جو خود کسی سے نہیں بنتا بلکہ دیگر کلمات اس سے بنائے جاتیں

ہیں جیسے..................... فَتْحٌ سے فَتَحَ.

مشتق : وہ اسم جسے دوسرے کلموں سے بنایا جائے مگر اس سے دوسرے کلمے

نہ بنیں. جیسے................ یَفْتَحُ سے فَاتِحٌ.

جامد: وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنے اور نہ اس سے کوئی کلمہ بنے جیسے... رَجُلٌ.

﴿شش اقسام﴾

تعداد حروف کے اعتبار سے کلمے کی چھ (٦) قسمیں ہیں: جن کو اہل صرف

شش اقسام کہتے ہیں: وہ مندرجہ ذیل ہیں:

(۱). **ثلاثی مجرد**: وہ کلمہ جس میں تین حروف ہوں اور تینوں اصلی ہوں.

جیسے.......................فَتْحٌ ، فَتَحَ.

(۲). **ثلاثی مزید فیه**: وہ کلمہ جس میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی

حرف زائد بھی ہو جیسے........اَسْلَمَ بروز اَفْعَل....... رِجَالٌ بروز فِعَالٌ

(۳). **رباعی مجرد** : وہ کلمہ جس میں چار حروف ہوں اور تمام اصلی ہوں

.جیسے.................جَعْفَرٌ بروزن فَعْلَلٌ....... تَرْجَمَ بروزن فَعْلَلَ

(۴). **رباعی مزید فیه** :وہ کلمہ جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ

کوئی حرف زائد بھی ہو. جیسے:قِرْطَاسٌ بروزن فِعْلَالٌ، تَسَرْبَلَ بروزن تَفَعْلَلَ

(۵). **خماسی مجرد** : وہ کلمہ جس میں پانچ حروف ہوں اور تمام اصلی ہوں

.جیسے......................سَفَرْجَلٌ بروزن فَعَلَّلٌ

(٦). **خماسی مزید فیه** :وہ کلمہ جس میں پانچ حروف اصلیہ کے

علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو.جیسے.......... خَنْدَرِیْسٌ بروزن فَعْلَلِیْلٌ

نوٹ: فعل صرف ثلاثی و رباعی ہوتا ہے جبکہ اسم ثلاثی، رباعی و خماسی تینوں ہوتا ہے.

﴿هفت اقسام﴾

اقسام حروف یعنی (حروف صحیحہ یا غیر صحیحہ) کے اعتبار سے کلمہ کی جو تقسیم کی جاتی ہے اسے "ہفت اقسام" کہتے ہیں.

١. صحیح: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرف علت یا ہمزہ یا دو حروف ایک جنس کے نہ ہو. جیسے.................. **فَتْحٌ**.

٢. مہوز: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں کوئی ہمزہ ہو. اس کی تین اقسام ہیں.

(١). **مهموز الفاء** (٢). **مهموز العين** (٣). **مهموز اللام**

☆ .**مهموز الفاء**: وہ کلمہ جس میں فاء کلمہ ہمزہ ہو جیسے.............. **أَمَرَ**

☆ . **مهموز العين**: وہ کلمہ جس میں عین کلمہ ہمزہ ہو جیسے.......... **سَئَلَ**

☆ . **مهموز اللام**: وہ کلمہ جس میں لام کلمہ ہمزہ ہو جیسے........... **قَرَءَ**

٣. مضاعف: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں.

جیسے......................**فَرَّ**. مضاعف کی دو قسمیں ہیں:

مضاعف ثلاثی: وہ کلمہ ثلاثی جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں. جیسے **فَرَّ**.

مضاعف رباعی: وہ کلمہ رباعی جس میں دو حروف ایک جنس کے ہوں. جیسے **زَحْزَحَ**.

٤. معتل: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرف علت ہو. جیسے وَرِثَ اگر حرف علت ایک ہو تو اسے معتل بیک حرف کہتے ہیں اس کی بھی تین اقسام ہیں:

(١).معتل الفاء (مثال) (٢).معتل العین (اجوف) (٣).معتل اللام (ناقص)

١. معتل الفاء: وہ کلمہ جس میں فاء کلمہ کی جگہ حرف علت ہو اس کو مثال بھی کہتے ہیں پھر مثال کی دو قسمیں ہیں: **(١). مثال واوی (٢). مثال یائی**

☆ . **مثال واوی**: اگر وہ حرف علت واؤ ہو تو مثال واوی کہتے ہیں جیسے... **وَرِثَ**

☆ . **مثال یائی**: اگر وہ حرف علت یاء ہو تو مثال یائی کہتے ہیں جیسے........**يَسَرَ**

٢. معتل العين: وہ کلمہ جس میں عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو اس کو اجوف بھی کہتے ہیں. اس کی دو قسمیں ہیں. **(١).اجوف واوی (٢).اجوف یائی**

☆ .**اجوف واوی**: اگر حرف علت واؤ ہو تو اسے اجوف واوی کہتے ہیں. جیسے **قَوَلَ**

☆ .**اجوف یائی**: اگر حرف علت یاء ہو تو اسے اجوف یائی کہتے ہیں. جیسے **بَيَعَ**

٣. معتل اللام: وہ کلمہ جس میں لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو اس کو ناقص بھی کہتے ہیں. ناقص کی دو قسمیں ہیں: **(١). ناقص واوی (٢). ناقص یائی**

☆ . **ناقص واوی**: اگر حرف علت واؤ ہو تو اسے ناقص واوی کہتے ہیں جیسے **دَعَوَ**

☆ . **ناقص یائی**: اگر حرف علت یاء ہو تو اسے ناقص یائی کہتے ہیں جیسے **رَمَیَ**.

معتل بدو حرف: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں اسے لفیف بھی کہتے ہیں. لفیف کی دو قسمیں ہیں: **(١)لفیف مقرون (٢)لفیف مفروق**

☆ . **لفیف مقرون**: اگر وہ دو حرف علت ایک ساتھ ہوں تو اس کلمہ کو لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے ....**طَوَیَ**

☆ . **لفیف مفروق**: اگر ان دو حروف علت کے درمیان میں کسی حرف کا فاصلہ ہو جیسے **وَقَیَ**.

﴾فعل کی تقسیمات﴿

١. ﴾لازم و متعدی﴿

فعل لازم : وہ فعل جو فاعل پر تمام ہو جائے مفعول بہ (جس پر فاعل کا فعل واقع ہو) کی ضرورت نہ ہو جیسے ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا).

فعل متعدی : اس فعل کو کہتے ہیں جو فاعل پر مکمل نہ ہو بلکہ مفعول بہ کی بھی ضرورت ہو جیسے فَتَحَ خالدٌ بَابًا (خالد نے دروازہ کھولا)

٢. ﴾معروف و مجہول﴿

فعل معروف: وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو جیسے فَتَحَ خَالِدٌ (خالد نے کھولا)

فعل مجہول: وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: فُتِحَ خالدٌ (خالد کھولا گیا)

٣. ﴾مثبت و منفی﴿

فعل مثبت: وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا پایا جائے جیسے فَتَحَ خالدٌ (خالد نے کھولا)

فعل منفی : وہ فعل جس میں کسی کام کا نہ ہونا پایا جائے جیسے مافَتَحَ خالدٌ (خالد نے نہیں کھولا)

٤. ﴾جامد و متصرف﴿

جامد: وہ فعل جس سے تمام افعال واسماء مشتقہ کی گردانیں نہ آئیں. جیسے نِعْمَ

متصرف: وہ فعل جس سے تمام افعال واسماء مشتقہ کی گردانیں آئیں.

جیسے............ فَتَحَ، سَمِعَ

٥. ﴾ماضی و مضارع و امر﴿

ماضی : وہ فعل جو کسی کام کے گزرے ہوئے زمانے میں ہونے پر دلالت کرے جیسے............ فَتَحَ (کھولا اس ایک مرد نے)

مضارع : وہ فعل جو حال (گزرنے والے) یا مستقبل (آنے والے زمانے) پر دلالت کرے جیسے............ یَفْتَحُ (کھولتا ہے یا کھولے گا وہ ایک مرد)

امر: وہ فعل جس میں کسی شخص کو مستقبل میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے.

جیسے............ اِفْتَحْ (کھول تو ایک مرد)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

﴾مشق﴿

سوال نمبر ۱. علم صرف کی تعریف و موضوع و غرض و غایت تحریر کریں؟

سوال نمبر ۲. کلمے کی شش اقسام تحریر کریں؟

سوال نمبر ۳. کلمے کی ہفت اقسام تحریر کریں؟

سوال نمبر ۴. فعل کی مختلف تقسیمات کو تفصیل سے تحریر کریں؟

سوال نمبر ۵. مندرجہ ذیل صیغوں میں ہفت اقسام کی نشاندہی کریں؟

فَتَحَ، مَدَّ، أَخَذَ، ضَرَبَ، وَرِثَ،

بَيَعَ، قَرَءَ، قَوَلَ، وَقْيٌ، سَئَلَ،

﴿فعل ماضی مطلق معروف﴾

سوال نمبر۱. فعل ماضی مطلق کسے کہتے ہیں؟

جواب: فعل ماضی مطلق اس فعل کو کہتے ہیں جو گذرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے اوراس میں قریب وبعید کا لحاظ نہ ہو.جیسے فَتَحَ (کھولا اس ایک مرد نے)

سوال نمبر۲. فعل ماضی کے ثلاثی مجرد سے کتنے اوزان آتے ہیں؟

جواب: فعل ماضی کے ثلاثی مجرد سے تین وزن آتے ہیں:

(۱). **فَعَلَ** (مفتوح العین) جیسے فَتَحَ (۲). **فَعِلَ** (مکسورالعین) جیسے سَمِعَ

(۳). **فَعُلَ** (مضموم العین) جیسے کَرُمَ.

سوال نمبر۳. فعل ماضی مطلق بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

(۱). اس کے پہلے صیغے کو مصدر سے بناتے ہیں اسکے بنانے کا کوئی قیاسی قاعدہ نہیں ہے بلکہ جس باب کا مصدر ہے اس سے فعل ماضی کا پہلا صیغہ بنالیں چنانچہ فاء کلمے کو فتح دیں عین کلمے پر باب کے اعتبار سے حرکت لائیں اور لام کلمے کو مبنی بر فتح کردیں.جیسے فَعْلٌ سے فَعَلَ ، سَمْعٌ سے سَمِعَ.واحد مذکر غائب کا فاعل (ھو) ضمیر ہے جبکہ علامت لام کلمے کا مبنی برفتحہ ہونا ہے.

(۲) **تثنیہ مذکر غائب** بنانے کے لیے واحد کے لام کلمے کے بعد الف کا اضافہ کردینگے جیسے فَعَل سے فَعَلَا یہ (الف) تثنیہ مذکر غائب کا فاعل اور علامت ہے.

(۳). **جمع مذکر غائب** بنانے کے لیے واحد کے لام کلمے کے بعد واو کا اضافہ کیا جائے گا جیسے فَعَلَ سے فَعَلُوْا اور یہ (واوَ) جمع مذکر غائب کا فاعل اور علامت ہے.

(۴). **واحد مؤنث غائب** بنانے کے لیے واحد کے لام کلمے کے بعد تاء ساکنہ کا اضافہ کرینگے جیسے فَعَلَ سے فَعَلَتْ اس صیغے میں (تِ) مؤنث کی علامت ہے جبکہ فاعل ھی ضمیر ہے.

(۵). **تثنیہ مؤنث غائب** کے لیے تاء ساکنہ کے بعد الف کا اضافہ کریں گے اور تاء کو فتحہ دیں گے.جیسے فَعَلَتْ سے فَعَلَتَا یہ (تَا) تثنیہ مؤنث غائب کا فاعل اور علامت ہے.

(۶). **جمع مؤنث غائب** بنانے کے لیے واحد کے لام کلمے کو ساکن کرکے اس کے بعد نون مفتوحہ کا اضافہ کریں گے یہ نون مفتوحہ جمع مؤنث غائب کی علامت اور فاعل کی ضمیر بھی ہے جیسے فَعَلَ سے فَعَلْنَ . یہ (نَ) جمع مؤنث کا فاعل اور علامت ہے.

(۷). **واحد مذکر حاضر** بنانے کے لیے لام ساکنہ کے بعد واحد مذکر حاضر کی علامت تائے مفتوحہ کا اضافہ کریں گے.جیسے فَعَلَ سے فَعَلْتَ. یہ (تَ) واحد مذکر کا فاعل اور علامت ہے.

(۸). **تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر** کے لیے لام ساکنہ کے بعد **(تُمَا)** کا اضافہ کریں گے.جیسے فَعَلَ سے فَعَلْتُمَا. یہ (تُمَا) تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر کا فاعل وعلامت ہے.

(۹). **جمع مذکر حاضر** کے لیے لام ساکنہ کے بعد تُمْ کا اضافہ کریں.جیسے فَعَلَ سے فَعَلْتُمْ یہ (تُمْ) جمع مذکر کا فاعل اور علامت ہے.

(۱۰). **واحد مؤنث حاضر** کے لیے لامِ ساکنہ کے بعد تائے مکسورۃ (تِ) کا اضافہ کریں گے.جیسے فَعَلَ سے فَعَلْتِ یہ (تِ) واحد مؤنث کا فاعل اور علامت ہے.

(۱۱). **جمع مؤنث حاضر** کے لیے لام ساکنہ کے بعد تُنَّ کا اضافہ کریں گے جیسے فَعَلَ سے فَعَلْتُنَّ یہ (تُنَّ) جمع مؤنث حاضر کا فاعل اور علامت ہے.

(۱۲). **واحد مذکر ومؤنث متکلم** کے لیے لام ساکنہ کے بعد تاء مضموم (تُ) کا اضافہ کریں گے جیسے فَعَلَ سے فَعَلْتُ یہ (تُ) واحد واحد متکلم کا فاعل اور علامت ہے.

(۱۳). **تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم** کے لیے لام ساکنہ کے بعد نون مفتوحہ اور الف کا اضافہ کریں گے.جیسے فَعَلَ سے فَعَلْنَا یہ (نَا) تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث کا فاعل اور علامت ہے.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
فَعَلْتَ	کیا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
فَعَلْتِ	کیا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
فَعَلْتُ	کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد مذکر و مؤنث متکلم
فَعَلْنَا	کیا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿**فعل ماضی مطلق مثبت مجہول بنانے کا قاعدہ**﴾ فعل ماضی مطلق مثبت مجہول فعل ماضی مطلق مثبت معروف سے بنتا ہے اسطرح کہ فاء کلمے کو ضمہ دینگے عین کلمے پر اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دینگے اور لام کلمے کو اس کے حال پر رہنے دینگے۔ "فَعَلَ سے فُعِلَ" "کیا گیا وہ ایک مرد"

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
فُعِلَا	کیے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
فُعِلُوْا	کیے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
فُعِلْتُمَا	کیے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
فُعِلْتُمْ	کیے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
فُعِلْتِ	کی گئی تم ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
فُعِلْنَا	کیے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع متکلم

﴿فعل ماضی مطلق منفی معروف بنانے کاقاعدہ﴾

یہ فعل ماضی مطلق مثبت معروف کے شروع میں ما نافیہ کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے ما نافیہ صیغے میں لفظا تو کوئی تبدیلی نہیں کریگا البتہ صیغے کو معنوی طور پر مثبت سے منفی کر دیگا۔ جیسے فَعَلَ سے مَافَعَلَ (نہ کیا اس ایک مرد نے)۔

فعل ماضی مطلق منفی معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
مَافَعَلا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
مَافَعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
مَافَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
مَافَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
مَافَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
مَافَعَلْتَ	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
مَافَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
مَافَعَلْتِ	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُ	نہیں کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
مَافَعَلْنَا	نہ کیا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿فعل ماضی مطلق منفی مجهول بنانے کاقاعدہ﴾

فعل ماضی مطلق منفی مجہول بنتا ہے فعل ماضی مطلق مثبت مجہول سے اسطرح کہ فعل ماضی مثبت مجہول کے شروع میں ما نافیہ کا اضافہ کر دینگے ما نافیہ صیغے میں لفظا تو کوئی تبدیلی نہیں کریگا البتہ صیغے کو معنوی طور پر مثبت سے منفی کر دیگا۔ جیسے فُعِلَ سے مَا فُعِلَ (نہ کیا گیا وہ ایک مرد)۔

فعل ماضی مطلق منفی مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا فُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
مَا فُعِلا	نہیں کیے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
مَا فُعِلُوْا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
مَا فُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
مَا فُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
مَا فُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
مَا فُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کیے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
مَافُعِلْتُمْ	نہیں کیے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
مَافُعِلْتِ	نہیں کی گئی تم ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
مَافُعِلْنَا	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿مشق﴾

سوال نمبر۱. مندرجہ ذیل مصادر سے ماضی کی تمام گردانیں کریں:

ضَرْبٌ (مارنا)، سَمْعٌ (سننا)، بُعْدٌ (دور ہونا)، فَتْحٌ (کھولنا)

سوال نمبر۲. مندرجہ ذیل قرآن پاک کے صیغوں کا وزن، بحث اور ترجمہ تحریر کریں

ظَلَمَ، خَسِرَ، عَمِلُوْا، ظُلِمَ، كَفَرُوْا، كَفَرَ، كَتَبْنَا، حَبِطَتْ، لُعِنَ، سَخِطَ، عُثِرَ، عَلِمْتَ، خَتَمَ، كَسَبَتْ، كَسَبُوْا، دَخَلَتْ، كَثُرَتْ، سَمِعْنَا، رَحُبَتْ (کشادہ ہونا)، ذَكَرُوْا، كَفَرْتُمْ، خَلَقَهُ، خَرَجْنَ، فَرَضْتُمْ، شَهِدَ، حَسِبْتُمْ، كَسَبَا، مَانَقَمُوْا، مَامَنَعَهُمْ، صَدَقُوْا، نَصَحْتُ، كَفَفْتُ، طَفِقَا، مَاقَدَرُوْا، مَاقَتَلُوْهُ، دَخَلْتُمُوْهُ، مَا ضَعُفُوْا، مَا سَمِعْنَا، كَذَبُوْا

سوال نمبر۳. مندرجہ ذیل جملوں کی عربی اور بحث تحریر کریں:

(۱) کیا تم سب مردوں نے (۲).نہ کی گئی تو ایک عورت

(۳) کیے گئے وہ سب مرد (۴).سنا تجھ ایک عورت نے

(۵) نہ کھولا مجھ ایک مرد نے (۶).نہ کیے گئے ہم سب مرد

(۷) دور ہوئیں تم سب عورتیں (۸).نہ کی گئیں وہ سب عورتیں

(۹) کیا تم دو مردوں نے (۱۰).نہ مارا ہم دو مردوں نے.

﴿فعل مضارع معروف﴾

سوال نمبر۱. فعل مضارع کسے کہتے ہیں؟

جواب: فعل مضارع وہ فعل جو موجودہ یا آنے والے زمانے پر دلالت کرے.

سوال نمبر۲. ثلاثی مجرد سے فعل مضارع کے کتنے اوزان آتے ہیں؟

جواب. ثلاثی مجرد سے فعل مضارع کے تین اوزان آتے ہیں:

(۱). مفتوح العین (يَفْعَلُ) جیسے يَفْتَحُ (۲) مکسور العین (يَفْعِلُ) جیسے يَضْرِبُ

(۳). مضموم العین (يَفْعُلُ) جیسے يَنْصُرُ.

سوال نمبر۳. علامت مضارع کتنی ہیں؟

جواب: علامت مضارع چار ہیں: (الف، تاء، یاء، نون) اِن کے مجموعے کو اَتَيْن کہتے ہیں.

سوال نمبر۴: کونسی علامت کتنے صیغوں میں آتی ہے؟

جواب: علامت مضارع ﴿یاء﴾ چار صیغوں میں آتی ہے جو یہ ہیں (۱).واحد مذکر غائب جیسے يَفْعَلُ (۲).تثنیہ مذکر غائب جیسے يَفْعَلَانِ (۳).جمع مذکر غائب يَفْعَلُوْنَ (۴).جمع مؤنث غائب يَفْعَلْنَ.

﴿تاء﴾ آٹھ صیغوں میں آتی ہے یعنی (۱).واحد مؤنث غائب تَفْعَلُ (۲).تثنیہ مؤنث غائب جیسے تَفْعَلَانِ (۳).واحد مذکر حاضر جیسے: تَفْعَلُ (۴).تثنیہ مذکر حاضر جیسے: تَفْعَلَانِ (۵).جمع مذکر حاضر جیسے: تَفْعَلُوْنَ (۶).واحد مؤنث حاضر جیسے: تَفْعَلِيْنَ

(۷) تثنیہ مؤنث حاضر جیسے: تَفْعَلَانِ (۸) جمع مؤنث حاضر جیسے: تَفْعَلْنَ

﴿الف﴾ ایک صیغہ میں آتی ہے یعنی واحد مذکر و مؤنث متکلم جیسے: اَفْعَلُ

﴿نون﴾ بھی ایک صیغے میں آتی ہے یعنی تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم جیسے: نَفْعَلُ

سوال نمبر۵. ضمہ اعرابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ضمہ اعرابی اس ضمہ کو کہتے ہیں جو بطور اعراب معرب کے آخر میں آتا ہے.

سوال نمبر۶. فعل مضارع کے کتنے صیغوں میں ضمہ اعرابی آتا ہے؟

جواب. فعل مضارع کے پانچ صیغوں میں ضمہ اعرابی آتا ہے.

(۱). واحد مذکر غائب (یَفْعَلُ) (۲). واحد مؤنث غائب (تَفعَلُ) (۳). واحد مذکر حاضر (تَفْعَلُ) (۴). واحد متکلم (اَفْعَلُ) (۵). تثنیہ و جمع متکلم (نَفْعَلُ).

سوال نمبر۷. نون اعرابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: نون اعرابی اس نون کو کہتے ہیں جو معرب کے آخر میں ضمہ اعرابی کے بدلے میں آتا ہے.

سوال نمبر۸. نون اعرابی فعل مضارع کے کتنے صیغوں میں آتا ہے؟

جواب. نون اعرابی فعل مضارع کے سات صیغوں میں آتا ہے:

چاروں تثنیہ (یَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ) جمع مذکر غائب (یَفْعَلُوْنَ) جمع مذکر حاضر (تَفْعَلُوْنَ) واحد مؤنث حاضر (تَفْعَلِیْنَ)

سوال نمبر۹. نون اعرابی کتنے صیغوں میں مکسور اور کتنے صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے؟

جواب: جن صیغوں میں نون اعرابی سے پہلے الف آتا ہے وہاں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے یعنی چاروں تثنیہ کے صیغے (یَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ) اور نون اعرابی تین صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے یعنی جمع مذکر غائب (یَفْعَلُوْنَ) جمع مذکر حاضر (تَفْعَلُوْنَ) واحد مؤنث حاضر (تَفْعَلِیْنَ)

سوال نمبر۱۰. جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نون کو کیا کہتے ہیں؟

جواب. جمع مؤنث غائب (یَفْعَلْنَ) اور جمع مؤنث حاضر (تَفْعَلْنَ) کے نون مبنی ہیں یعنی کسی حال میں بھی ان میں تبدیلی نہیں ہوتی.

سوال نمبر۱۱. فعل مضارع کے کتنے صیغے معرب اور کتنے مبنی ہوتے ہیں؟

جواب. فعل مضارع کے دو صیغے جمع مؤنث غائب و حاضر (یَفْعَلْنَ، تَفْعَلْنَ) مبنی ہیں اس کے علاوہ باقی بارہ صیغے معرب ہیں یعنی عامل کی تبدیلی سے تبدیل ہو جاتے ہیں.

سوال نمبر۱۲. فعل مضارع مثبت معروف کس طرح بنتا ہے؟

﴿فعل مضارع مثبت معروف بنانے کا قاعدہ﴾

اس کو فعل ماضی مثبت معروف سے بناتے ہیں اسطرح کہ فعل ماضی کے شروع میں علامت مضارع (یاء) لگائیں گے فاء کلمے کو ساکن کریں گے عین کلمے پر باب کے اعتبار سے حرکت لائیں گے اور لام کلمے پر ضمہ اعرابی داخل کریں گے. جیسے فَتَحَ سے یَفْتَحُ .. ضَرَبَ سے یَضْرِبُ ... نَصَرَ سے یَنْصُرُ جبکہ باقی صیغے واحد مذکر غائب کے صیغے سے بنیں گے.

﴿صیغوں کی علامات﴾

☆**واحد مذکر غائب:** شروع میں علامت مضارع یاء اور آخر میں ضمہ اعرابی ہوگا. جیسے **یَفْعَلُ**

☆**تثنیہ مذکر غائب:** واحد مذکر غائب: شروع میں علامت مضارع یاء اور آخر میں الف اور نون. جیسے........... **یَفْعَلَانِ.**

☆**جمع مذکر غائب:** شروع میں علامت مضارع یاء اور آخر میں واؤ اور نون. جیسے.. **یَفْعَلُوْنَ**

☆.**واحد مؤنث غائب/ واحد مذکر حاضر** : شروع میں علامت مضارع تاء اور آخر میں ضمہ اعرابی. جیسے........... **تَفْعَلُ.**

☆**تثنیہ مؤنث غائب/تثنیہ مذکر حاضر/تثنیہ مؤنث حاضر:** علامت مضارع تاء اور آخر میں الف ونون. جیسے.......... **تَفْعَلَانِ.**

☆**جمع مؤنث غائب:** علامت مضارع یاء اور آخر میں نون مبنی مفتوحہ جیسے....... **یَفْعَلْنَ**

☆**جمع مذکر حاضر:** علامت مضارع تاء اور آخر میں واؤ اور نون. جیسے.......... **تَفْعَلُوْنَ**

☆**واحد مؤنث حاضر:** علامت مضارع تاء اور آخر میں یاء اور نون اعرابی. جیسے.... **تَفْعَلِیْنَ**

☆**جمع مؤنث حاضر:** علامت مضارع تاء اور نون مبنی مفتوحہ جیسے............. .. **تَفْعَلْنَ**

☆**واحد متکلم:** علامت مضارع الف اور آخر میں ضمہ اعرابی. جیسے............. **.اَفْعَلُ**

☆**جمع متکلم:** علامت مضارع نون اور آخر میں ضمہ اعرابی. جیسے.............. **نَفْعَلُ**

فعل مضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
یَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
یَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تَفْعَلَانِ	کرتیں ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
یَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
تَفْعَلُوْن	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تَفْعَلِیْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
اَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع متکلم

﴿فعل مضارع مثبت مجہول بنانے کا قاعدہ﴾ یہ فعل مضارع مثبت معروف سے بنتا ہے اسطرح کہ علامت مضارع کوضمہ دینگے اورعین کلمے پر اگرفتحہ نہ ہوتو فتحہ دینگے جیسے یَفْتَحُ سے یُفْتَحُ، یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ

فعل مضارع مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
یُفْعَلَانِ	کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
یُفْعَلُوْنَ	کیے جاتے ہیں کیا جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
یُفْعَلْنَ	کی جاتیں ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تُفْعَلَانِ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
تُفْعَلُوْنَ	کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تُفْعَلِیْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
اُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤ گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
نُفْعَلُ	کیے جاتیں ہیں یا کیے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع متکلم

﴿فعل مضارع منفی معروف بنانے کاقاعدہ﴾ یہ فعل مضارع مثبت معروف کے شروع میں لائے نافیہ لگانے سے بنتا ہے یہ لائے نافیہ صیغے میں لفظاً کوئی عمل نہیں کرتا بلکہ معنوی طور پر مثبت کومنفی کے معنی میں تبدیل کردیتا ہے. جیسے یَفْعَلُ سے لا یَفْعَلُ (نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد)

فعل مضارع منفی معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لا یَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لا یَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لایَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لاتَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لاتَفْعَلَانِ	نہیں کرتیں ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لایَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لاتَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لاتَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لاتَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لاتَفْعَلِیْنَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لاتَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو نہیں کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لاتَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لاافْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لانَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿فعل مضارع منفی مجھول بنانے کاقاعدہ﴾ یہ فعل مضارع مثبت مجھول سے بنتا ہے اس طرح کہ فعل مضارع مثبت مجھول کے شروع میں لا نافیہ لگائیں گے. لائے نافیہ صیغے میں لفظاً کوئی عمل نہیں کرے گا جبکہ معنوی طور پر یہ عمل کرے گا کہ مثبت کے معنی کو منفی کے معنی میں تبدیل کردے گا. جیسے یُفْعَلُ سے لا یُفْعَلُ (نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد)

﴿فعل مضارع منفی مجھول کی گردان﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لا یُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لا یُفْعَلَانِ	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لا یُفْعَلُوْنَ	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لایُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتیں ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لاتُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لاتُفْعَلَانِ	نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لا تُفْعَلُوْنَ	نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لاتُفْعَلِیْنَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لاتُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لاتُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لا اُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤ گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لانُفْعَلُ	نہیں کیے جاتیں ہیں یا نہیں کیے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع متکلم

﴿مشق﴾

سوال نمبر۱. مندرجہ ذیل مصادر سے مضارع کی تمام گردانیں کریں:

ضَرْبٌ (مارنا)، سَمْعٌ (سننا)، شُکْرٌ (شکر کرنا)، فَتْحٌ (کھولنا)

سوال نمبر۲. مندرجہ ذیل قرآن پاک کے صیغوں کا وزن، بحث اور ترجمہ تحریر کریں

یَکْسِبُوْنَ، لَا یَفْقَھُوْنَ، یَلْمِزُوْنَ (عیب لگانا)، یَاْمُرُوْنَ، یَحْذَرُ، تُقْبَلَ، یَرْجِعُوْنَ، یَجْھَلُوْنَ، لَا یَعْقِلُوْنَ، یَفْسُقُوْنَ، لَا یَمْلِکُ، لَا اَشْھَدُ، یَلْعَبُوْنَ، یَصْنَعُوْنَ، لَاتُظْلَمُوْنَ، یَنْصُرُوْنَ، لَایَخْرُجُ، لَا یَطْعَمُ، لَا تُظْلَمُ، نَخْتِمُ، لَا اَمْلِکُ.

سوال نمبر۳. مندرجہ ذیل جملوں کی عربی اور بحث تحریر کریں:

(۱) کھولتے ہو تم سب مرد　　(۲) نہیں کی جائے گی تو ایک عورت

(۳) سنے جائیں گے وہ سب مرد　　(۴) سنے گی وہ ایک عورت

(۵) نہیں شکر کروں گا میں ایک مرد　　(۶) نہیں کیے جائیں گے ہم سب مرد

(۷) کروگی تم سب عورتوں　　(۸) نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں

(۹) کروگے تم دو مرد　　(۱۰) کرتے ہیں ہم دو مرد.

﴿نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف﴾

سوال نمبرا. حرف لَنْ فعل مضارع پر لفظا کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: حرف لن فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی طور پر مندرجہ ذیل عمل کرتا ہے:

(ا). فعل مضارع کے وہ پانچ صیغے جن کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے ان کو نصب دیتا ہے. جیسے (**لَنْ يَفْعَلَ ،لَنْ تَفْعَلَ ،لَنْ تفعَلَ ،لَنْ افْعَلَ ،لَنْ نفْعَلَ**)

(۲). فعل مضارع کے وہ سات صیغے جن کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے.

وہاں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے.

جیسے........... (**لَنْ يَفْعَلا، لَنْ تَفْعَلا، لَنْ تَفْعَلَ، لَنْ تفْعَلا، لَنْ يَفْعَلُوْا، لَنْ تَفْعَلِیْ، لَنْ تَفْعَلُوْا**)

(۳). فعل مضارع کے دو صیغوں یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نون کیونکہ مبنی ہوتے ہیں اس لیے حرف لن ان دو صیغوں میں لفظی طور پر کوئی عمل نہیں کرتا. جیسے............ (**لَنْ يَفْعَلْنَ ، لَنْ تَفْعَلْنَ**)

سوال نمبر۲. حرف لَنْ فعل مضارع میں معنوی طور پر کیا عمل کرتا ہے؟

جواب. حرف لَنْ معنوی طور پر فعل مضارع کو مستقبل منفی کے معنی میں تبدیل کر دیتا ہے جیسے............ لَنْ يَفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد).

فعل نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

گردان	ترجمه	صيغه
لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلا	ہرگز نہ کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلُوْا	ہرگز نہ کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَن تُفْعَلا	ہرگز نہ کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلا	ہرگز نہ کرو گے تو دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوْا	ہرگز نہ کرو گے تو سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِیْ	ہرگز نہ کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلا	ہرگز نہ کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ افْعَلَ	ہرگز نہ کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہ کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿نفی تاکید بلن فعل مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ﴾

فعل مضارع مجہول پر حرف لن داخل کرنے سے نفی تاکید بلن فعل مضارع مجہول کی گردان بن جائے گی حرف لن فعل مضارع مجہول پر لفظی اور معنوی طور پر وہی عمل کرے گا جیسا معروف میں کیا تھا۔ جیسے لَنْ یُفْعَلَ (ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد)

فعل نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ یُفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ یُفْعَلَا	ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ یُفْعَلُوا	ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہ کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یُفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہ کیے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلُوا	ہرگز نہ کیے جاؤ گے تو سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلِی	ہرگز نہ کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ اُفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنْ نُفْعَلَ	ہرگز نہ کیے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿مشق﴾

سوال نمبر ۱. مندرجہ ذیل مصادر سے نفی تاکید بلن کی تمام گردانیں کریں:

کَسْبٌ (کمانا)، شَهَادَةٌ (گواہی دینا)، کُفْرٌ (انکار کرنا)

سوال نمبر ۲. مندرجہ ذیل قرآن پاک کے صیغوں کا وزن، بحث اور ترجمہ تحریر کریں

لَنْ تَخْرُجُوْا ، لَنْ یَجْعَلَ، لَنْ نَدْخُلَ، لَنْ نَبْرَحَ، لَنْ یَخْلُقُوْا.

سوال نمبر ۳. مندرجہ ذیل جملوں کی عربی اور بحث تحریر کریں:

(۱). ہرگز نہیں انکار کرو گے تم سب مرد (۲). ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت

(۳). ہرگز نہیں کیے جائیں گے وہ سب مرد (۴). ہرگز نہیں کمائے گی وہ ایک عورت

(۵). ہرگز نہیں کماؤں گا میں ایک مرد (۶). ہرگز نہیں کیے جائیں گے ہم سب مرد

(۷). ہرگز نہیں کرو گی تم سب عورتوں (۸). ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں

(۹). ہرگز نہیں گواہی دو گے تم دو مرد (۱۰). ہرگز نہیں کریں گی ہم دو عورتیں.

﴿فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف﴾

سوال نمبر۱. حرف لم فعل مضارع پر لفظا کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: حرف لم فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی طور پر مندرجہ ذیل عمل کرتا ہے:

(۱). فعل مضارع کے وہ صیغے جن کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے ان کو جزم دیتا ہے. جیسے............ (لَمْ يَفْعَلْ ،لَمْ تَفْعَلْ ،لَمْ تَفْعَلْ، لَمْ اَفْعَلْ ،لَمْ نَفْعَلْ)

(۲). فعل مضارع کے وہ سات صیغے جن کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے وہاں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے. جیسے.....(لَمْ يَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلَا ، لَمْ يَفْعَلُوْا، لَمْ تَفْعَلِیْ، لَمْ تَفْعَلُوْا)

(۳). فعل مضارع کے دو صیغوں یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نون کیونکہ مبنی ہوتے ہیں اس لیے حرف لم ان دو صیغوں میں لفظی طور پر کوئی عمل نہیں کرتا. جیسے............ (لَمْ يَفْعَلْنَ ، لَمْ تَفْعَلْنَ)

سوال نمبر۲. حرف لَمْ فعل مضارع میں معنوی طور پر کیا عمل کرتا ہے؟

جواب. حرف لَمْ معنوی طور پر فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں تبدیل کر دیتا ہے جیسے لَمْ يَفْعَلْ (نہ کیا اس ایک مرد نے).

فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلُوْا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلُوْا	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلِیْ	نہ کیا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَمْ اَفْعَلْ	نہ کیا مجھ ایک مرد نے یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
لَم نَفْعَلْ	نہ کیا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

﴿نفی جحد بلم فعل مضارع مجهول بنانے کا قاعدہ﴾

فعل مضارع مجہول پر حرف لم داخل کرنے سے نفی جحد بلم فعل مضارع مجہول کی گردان بن جائے گی حرف لم فعل مضارع مجہول پر لفظی اور معنوی طور پر وہی عمل کرے گا جیسا معروف میں کیا تھا۔ جیسے لَمْ یُفْعَلْ (نہ کیا گیا وہ ایک مرد)

فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ یُفْعَلْ	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَمْ یُفْعَلَا	نہ کیے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَمْ یُفْعَلُوْا	نہ کیے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہ کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ یُفْعَلْنَ	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہ کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کیے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلُوْا	نہ کیے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلِیْ	نہ کی گئی تم ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کی گئی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَمْ اُفْعَلْ	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَمْ نُفْعَلْ	نہ کیے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿مشق﴾

سوال نمبر۱. مندرجہ ذیل مصادر سے نفی جحد بلم کی تمام گردانیں کریں:

کِذْبٌ (جھوٹ بولنا)، مَدْحٌ (تعریف کرنا)، طَلَبٌ (طلب کرنا)

سوال نمبر۲. مندرجہ ذیل قرآن پاک کے صیغوں کا وزن، بحث اور ترجمہ تحریر کریں

لم یَعْلَمُوْا، لَمْ اَعْهَدْ، لم یَحْکُمْ، لَمْ تَفْعَلْ،
لم نَجْعَلْ، لم تَنْتَهِ، لَمْ یَلْبِسُوْا. لَمْ تَرَ

سوال نمبر۳. مندرجہ ذیل جملوں کی عربی اور بحث تحریر کریں:

(۱). نہ تعریف کی تم سب مردوں نے (۲). نہ کی گئی تو ایک عورت
(۳). نہ کیے گئے وہ سب مرد (۴). نہ کیا تجھ ایک عورت نے
(۵). نہ جھوٹ بولا گیا میں ایک مرد (۶). نہ تعریف کی ہم سب مرد نے
(۷). نہ کی گئیں تم سب عورتیں (۸). نہ کمایا ان دو عورتیں نے
(۹). نہ طلب کیے گئے تم دو مرد (۱۰). نہ کیا ہم دو عورتیں نے.

﴿لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف﴾

سوال نمبرا. لام تاکید کسے کہتے ہیں؟

جواب. لامِ تاکید اس لام کو کہتے ہیں جو فعل مضارع کے چودہ صیغوں کے شروع میں داخل کرتے ہیں یہ لام فعل مضارع میں تاکیدی معنی پیدا کرتا ہے. نیز یہ لام مفتوح ہوتا ہے.

سوال نمبر۲. نون تاکید کسے کہتے ہیں؟

جواب. نون تاکید اس نون کو کہتے ہیں جو فعل مضارع کے آخر میں لگایا جاتا ہے. اور یہ نون فعل مضارع میں تاکیدی معنی پیدا کرتا ہے.

سوال نمبر۳. نون تاکید کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب. نون تاکید کی دو قسمیں ہیں: (۱) ثقیلہ (مشدد) (۲). خفیفہ (ساکن)

سوال نمبر۴. ان دونوں نون کے درمیان کیا فرق ہے؟

جواب. نون ثقیلہ اور نون خفیفہ میں مندرجہ ذیل فرق ہیں:

(۱). نون ثقیلہ ''مشدد'' ہوتا ہے جبکہ نون خفیفہ ''ساکن'' ہوتا ہے. (۲). نون ثقیلہ ''فعل مضارع کے چودہ صیغوں میں آتا ہے'' جبکہ نون خفیفہ ''فعل مضارع کے آٹھ صیغوں میں آتا ہے اور وہ چھ صیغے جن میں نون ثقیلہ کے ماقبل الف آتا ہے ان میں نون خفیفہ نہیں آتا یعنی چاروں تثنیہ (لَیَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلَانِّ) اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر (لَیَفْعَلْنَانِّ، لَتَفْعَلْنَانِّ)

سوال نمبر۵. نون ثقیلہ کا ماقبل کتنے صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے؟

جواب. نون ثقیلہ کے ماقبل مندرجہ ذیل اعراب ہوتے ہیں (۱). ان پانچ صیغوں میں ماقبل مفتوح ہوتا ہے جن کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے یعنی واحد مذکر غائب (لَیَفْعَلَنَّ) واحد مؤنث غائب (لَتَفْعَلَنَّ) واحد مذکر حاضر (لَتَفْعَلَنَّ) واحد متکلم (لَاَفْعَلَنَّ) تثنیہ و جمع متکلم (لَنَفْعَلَنَّ)

۲. نون ثقیلہ کا ماقبل دو صیغوں میں مضموم ہوگا یعنی جمع مذکر غائب (لَیَفْعَلُنَّ)، جمع مذکر حاضر (لَتَفْعَلُنَّ)

۳. ایک صیغے میں ماقبل مکسور ہوگا یعنی واحد مؤنث حاضر (لَتَفْعَلِنَّ)

۴. نون ثقیلہ کے ماقبل چھ صیغوں میں الف ہوگا یعنی چاروں تثنیہ (لَیَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلَانِّ) اور جمع مؤنث غائب (لَیَفْعَلْنَانِّ) جمع مؤنث حاضر (لَتَفْعَلْنَانِّ)

سوال نمبر۶. نون ثقیلہ کتنے صیغوں میں مفتوح اور کتنے صیغوں میں مکسور ہوگا؟

جواب. نون ثقیلہ ان چھ صیغوں میں مکسور ہوگا جن صیغوں میں الف آتا ہے یعنی (چاروں تثنیہ اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر) اسکے علاوہ آٹھ صیغوں میں مفتوح ہوگا.

سوال نمبر۷. نون خفیفہ کے ماقبل اعراب کیا ہونگے؟

جواب. نون خفیفہ کے ماقبل وہی اعراب ہونگے جیسے نون ثقیلہ کے ماقبل ہوتے ہیں.

﴿لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مستقبل معروف بنانے کا قاعدہ﴾

یہ فعل مضارع معروف سے بنتا ہے اسطرح کہ فعل مضارع کے شروع میں لامِ تاکید اور آخر میں نون تاکید کا اضافہ کریں گے. جیسے یَفْعَلُ سے لَیَفْعَلَنَّ (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد) اور جمع مذکر غائب وحاضر میں نون تاکید کے ماقبل واؤ کو حذف کر کے ضمہ دینگے تا کہ واؤ کے حذف پر دلالت کرے (یَفْعَلُوْنَ سے لَیَفْعَلُنَّ، تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ) اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے میں نون تاکید کے ماقبل یاء کو حذف کر دینگے اور نون تاکید کے ماقبل کسرہ دینگے تا کہ یاء کے حذف پر دلالت کرے (تَفْعَلِیْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ). اسکے علاوہ تمام صیغوں میں نون تاکید کے ماقبل کا ذکر ہو چکا ہے.

سوال نمبر۸. لام تاکید بانون تاکید فعل مضارع میں معنوی طور پر کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب. لام تاکید اور نون تاکید چاہے وہ ثقیلہ ہو یا خفیفہ فعل مضارع میں دوہرے تاکیدی معنی پیدا کرتے ہیں جیسے یَفْعَلُ سے لَیَفْعَلَنَّ یا لَیَفْعَلَنْ (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد).

سوال نمبر۹. لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجہول بنانے کا قاعدہ تحریر کریں؟

﴿لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مستقبل معروف بنانے کا قاعدہ﴾

مجہول بھی معروف کی طرح بنے گا بس فرق یہ ہے کہ یہ فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے باقی تمام عمل فعل معروف والا ہوگا.

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَیَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَیَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَیَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرے گیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَاَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ درفعل مستقبل مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَیُفْعَلانِّ	ضرور ضرور کیے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَیُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کیے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلانِّ	ضرور ضرور جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَیُفْعَلْنانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلانِّ	ضرور ضرور کیے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کیے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتُفْعَلانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُفْعَلْنانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَاُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤ گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف بنانے کا قاعدہ

یہ بھی لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ کی طرح بنتا ہے فرق یہ ہے کہ نون ثقیلہ تمام صیغوں میں آتا ہے جبکہ خفیفہ ان آٹھ صیغوں میں آتا ہے جن میں الف نہیں آتا اور اس کے بھی وہی معنی ہوں گے جو ثقیلہ کے کیے تھے۔ جیسے لَیَفْعَلَنْ (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ درفعل مستقبل معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَیَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنْ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم

لام تاکیدبانون تاکید خفیفه در فعل مستقبل مجهول بنانے کا قاعده

یہ بھی لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ کی طرح بنتا ہے فرق یہ ہے کہ نون ثقیلہ تمام صیغوں میں آتا ہے جبکہ خفیفہ ان آٹھ صیغوں میں آتا ہے جن میں الف نہیں آتا اور اس کے بھی وہی معنی ہوں گے جو ثقیلہ کے کیے تھے۔ جیسے لَیُفْعَلَنْ (ضرورضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد)

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

گردان	ترجمه	صیغه
لَیُفْعَلَنْ	ضرورضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَیُفْعَلُنْ	ضرورضرور کیے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرورضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرورضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنْ	ضرورضرور کیے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنْ	ضرورضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاُفْعَلَنْ	ضرورضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنُفْعَلَنْ	ضرورضرور کیے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم

مشق

سوال نمبر۱. مندرجہ ذیل مصادر سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی تمام گردانیں کریں:

کَسْرٌ (توڑنا)، جَعْلٌ (بنانا)، نَصْرٌ (مدد کرنا)

سوال نمبر۲. مندرجہ ذیل قرآن پاک کے صیغوں کا وزن، بحث اور ترجمہ تحریر کریں

لَتَعْلَمُنَّ، لَنَسْفَعَنْ، لَیَنْصُرَنَّ، لَیَرْزُقَنَّ،
لَیَجْمَعَنَّکُمْ، فَلَنَسْئَلَنَّ، لَتَعُوْدُنَّ، لَیَحْمِلُنَّ،

سوال نمبر۳. مندرجہ ذیل جملوں کی عربی اور بحث تحریر کریں:

(۱) ضرورضرور کروگے تم سب مرد (۲) ضرورضرور توڑی جائے گی تو ایک عورت
(۳) ضرورضرور کریں گے وہ سب مرد (۴) ضرورضرور مدد کرے گی تو ایک عورت
(۵) ضرورضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد (۶) ضرورضرور کیے جائیں گے ہم سب مرد
(۷) ضرورضرور توڑو گی تم سب عورتیں (۸) ضرورضرور کریں گی وہ دو عورتیں
(۹) ضرورضرور بناؤ گے تم دو مرد (۱۰) ضرورضرور بنائیں گے ہم دو مرد.

﴿فعل امر معروف﴾

سوال نمبر۱. امر کے لغوی واصطلاحی معنی تحریر کریں؟

جواب. امر کے لغوی معنی ”حکم دینا“ ہیں اور اصطلاحی معنی وہ فعل جس میں مخاطب (سامنے والے) سے آنے والے زمانے میں کسی کام کی طلب کی جائے.

سوال نمبر۲. فعل امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ تحریر کریں؟

﴿فعل امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ﴾

فعل امر حاضر معروف فعل مضارع حاضر معروف سے بنتا ہے اسطرح

☆. کہ علامت مضارع کو حذف کریں گے پھر دیکھیں گے کہ فاء کلمہ ساکن ہے یا متحرک اگر متحرک ہو تو لام کلمے کو ساکن کریں گے جیسے تَعِدُ سے عِدْ

☆. اگر فاء کلمہ ساکن ہو تو پھر عین کلمے دیکھیں گے اگر عین کلمہ مفتوح یا مضموم ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائیں گے. جیسے ”(یَفْتَحُ سے اِفْتَحْ)... (یَضْرِبُ سے اِضْرِبْ)“

☆. اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی مضموم لائیں گے جیسے یَنْصُرُ سے اُنْصُرْ

☆. اگر آخر میں حرف علت ہو یا نون اعرابی ہو تو وہ گر جائے گا. جیسے ” تَفْتَحَانِ سے اِفْتَحَا“ ” تَرْمِیْ سے اِرْمِ“

سوال نمبر۳. ہمزہ وصلی کسے کہتے ہیں؟

جواب. ہمزہ وصلی وہ ہمزہ جو درمیان کلام میں آنے کی صورت میں یا اپنے مابعد کے متحرک ہونے کی صورت میں گر جاتا ہے یعنی لکھنے میں آتا ہے مگر پڑھنے میں نہیں آتا جیسے فَانْصُرْ

سوال نمبر۴. فعل امر غائب ومتکلم معروف بنانے کا قاعدہ تحریر کریں؟

﴿فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا قاعدہ﴾

فعل امر غائب ومتکلم معروف فعل مضارع غائب ومتکلم معروف سے بنتا ہے اسطرح کہ فعل مضارع کے شروع میں لام امر لگائیں گے. لامِ امر فعل مضارع کے آخر میں جزم دے گا جیسے..... لِیَفْعَلْ (چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد) اور اگر آخر میں نون اعرابی یا حرف علت ہو تو اس کو گرا دے گا جیسے.....(لِتَفْعَلَا، لِیَرْمِ) نیز جمع مؤنث غائب وحاضر کے صیغوں میں لفظاً کوئی عمل نہیں کرے گا. جیسے.......... (لِیَفْعَلْنَ/ لِتَفْعَلْنَ)

نوٹ: لامِ امر ہمیشہ مکسور ہوتا ہے.

سوال نمبر۴. فعل امر مجہول بنانے کا قاعدہ تحریر کریں؟

﴿فعل امر مجهول بنانے کا قاعدہ﴾

فعل امر مجہول فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے اسطرح کہ فعل مضارع مجہول کے چودہ (۱۴) صیغوں کے شروع میں لام امر لگائیں گے. اور لام امر لفظاً وہی عمل کرے گا جیسا کہ معروف میں کیا تھا. جیسے یُفْعَلُ سے لِیُفْعَلْ (چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد)

سوال نمبر۵. فعل امر با نون ثقیلہ وخفیفہ بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

﴿فعل امر بانون ثقیلہ و خفیفہ بنانے کا قاعدہ﴾

فعل امر با نون ثقیلہ وخفیفہ فعل امر کے آخر میں نون تاکید لگانے سے بنتا ہے اور یہ نون تاکید فعل امر میں تاکیدی معنی پیدا کرتا ہے جیسے اِفْعَلْ سے اِفْعَلَنَّ، اِفْعَلَنْ (ضرور کر تو ایک مرد)

فعل امر حاضر وغائب ومتکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلْ	کرتو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
اِفْعَلا	کروتم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُوْا	کروتم سب مرد	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِیْ	کرتو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلا	کروتم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَ	کروتم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لِیَفْعَلْ	چاہیے کے کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلا	چاہیے کہ کریں وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
لِیَفْعَلُوْا	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلا	چاہیے کہ کریں وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِیَفْعَلْنَ	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِاَفْعَلْ	چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلْ	چاہیے کہ کریں ہم دومرد یا ہم دوعورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم

فعل امر حاضر وغائب ومتکلم مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلْ	چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیُفْعَلا	چاہیے کہ کیے جائیں وہ دومرد	تثنیہ مذکر غائب
لِیُفْعَلُوْا	چاہیے کہ کیے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلْ	چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلا	چاہیے کہ کی جائیں وہ دوعورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِیُفْعَلْنَ	چاہیے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلْ	چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلا	چاہیے کہ کیے جاؤ تم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُوْا	چاہیے کہ کیے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِیْ	چاہیے کہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلا	چاہیے کہ کی جاؤ تم دوعورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَ	چاہیے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لِاُفْعَلْ	چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنُفْعَلْ	چاہیے کہ کیے جائیں ہم دومرد یا ہم دوعورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عوتیں	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

فعل امر حاضر و غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنَّ	ضرور کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
اِفْعَلانِّ	ضرور کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُنَّ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنَّ	ضرور کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلانِّ	ضرور کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَانِّ	ضرور کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لِیَفْعَلَنَّ	چاہیے کے ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلا نِّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِیَفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلانِّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِیَفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِاَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

فعل امر حاضر و غائب و متکلم مجہول بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیُفْعَلانِّ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِیُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِیُفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلانِّ	چاہیے کہ ضرور کیے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کیے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلا نِّ	چاہیے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہیے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر ل
لِاُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عوتیں	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿فعل امر بانون خفیفہ بنانے کا قاعدہ﴾

فعل امر بانون خفیفہ فعل امر حاضر و غائب و متکلم کے آخر میں نون تاکید لگانے سے بنتا ہے اور یہ نون تاکید فعل امر میں تاکیدی معنی پیدا کرتا ہے جیسے اِفْعَلْ سے اِفْعَلَنْ (ضرور کر تو ایک مرد)، لِیَفْعَلْ سے لِیَفْعَلَنْ (چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد)

فعل امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنْ	ضرور کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
اِفْعَلُنْ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنْ	ضرور کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلَنْ	چاہیے کے ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِاَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿فعل امر مجہول بانون خفیفہ بنانے کا قاعدہ﴾

فعل امر بانون خفیفہ فعل امر مجہول حاضر و غائب و متکلم کے آخر میں نون تاکید لگانے سے بنتا ہے اور یہ نون تاکید فعل امر میں تاکیدی معنی پیدا کرتا ہے جیسے لِیُفْعَلْ سے لِیُفْعَلَنْ (چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد)، لِتُفْعَلْ سے لِتُفْعَلَنْ (چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد)

فعل امر حاضر و غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِیُفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلُنْ	چاہیے کہ ضرور کیے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنْ	چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِاُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لِنُفْعَلَنْ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عوتیں	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿مشق﴾

سوال نمبرا. مندرجہ ذیل مصادر سے فعل امر کی تمام گردانیں کریں:

کَشْفٌ (کھولنا)، رَفْعٌ (اٹھانا)، سَتْرٌ (چھپانا)

سوال نمبر۲. مندرجہ ذیل قرآن پاک کے صیغوں کا وزن، بحث اور ترجمہ تحریر کریں

اُعْبُدُوْا، اِعْمِلُوْا، اُدْخُلُوْا، فَاقْطَعُوْا،
فَاحْکُمْ، وَاغْضُضْ (پست کرنا)، وَاصْبِرْ، فَارْجِعْنَا،
انْفُخُوْا، فَلْیَعْمَلْ، وَاذْکُرْ، وَاشْرَبِیْ،
رَبِّ اشْرَحْ، وَاحْلُلْ، اسْجُدُوْا، اِرْجِعِیْ،
وَلْیَشْهَدْ، وَلْیَصْفَحُوْا، وَلْیَضْرِبْنَ.

سوال نمبر۳. مندرجہ ذیل جملوں کی عربی اور بحث تحریر کریں:

(۱). کروتم سب مرد (۲). چھپا تو ایک عورت
(۳). چاہیے کہ کریں وہ سب مرد (۴) ضرور کر تو ایک عورت
(۵). چاہیے کہ ضرور چھپایا جاؤں میں ایک مرد (۶). چاہیے کہ کھولیں ہم سب مرد
(۷) ضرور چھپاؤ تم سب عورتیں (۸). چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں
(۹). اٹھاؤ تم دو مرد (۱۰). چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد.

﴿فعل نہی معروف﴾

سوال نمبرا. فعل نہی کے لغوی واصطلاحی معنی تحریر کریں؟

جواب. فعل نہی کے لغوی معنی ''روکنا'' ہیں اور اصطلاحی معنی ''وہ فعل جو کسی شخص سے کسی کام کے ترک کرنے کی طلب پر دلالت کرے.

سوال نمبر۲. فعل نہی بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

جواب. فعل نہی معروف فعل مضارع معروف سے، فعل نہی مجہول فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے. حاضر حاضر سے بنے گا، غائب غائب سے، متکلم متکلم سے.

سوال نمبر۳. فعل نہی بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

﴿فعل نہی معروف بنانے کا قاعدہ﴾

فعل نہی معروف فعل مضارع معروف سے بنتا ہے اسطرح کہ فعل مضارع کے شروع میں لا نہی لگائیں گے یہ لائے نہی دو طرح سے عمل کرے گا. ۱. لفظی ۲. معنوی

لفظی عمل: لائے نہی لفظی طور پر فعل مضارع پر چار طرح سے عمل کرتا ہے:

(۱). لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر ان پانچ صیغوں میں جن میں ضمہ اعرابی آتا ہے ان کو جزم دیتا ہے. جیسے تَفْتَحُ سے لا تَفْتَحْ

(۲). فعل مضارع کے وہ سات صیغے جن میں نون اعرابی آتا ہے وہاں سے نون اعرابی کو گرادیتا ہے. جیسے تَفْتَحَانِ سے لاتَفْتَحَا

(۳). فعل مضارع کے دو صیغوں یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر میں کوئی عمل نہیں کرتا. جیسے یَفْتَحْنَ سے لا یَفْتَحْنَ

(۴). لائے نہی فعل مضارع کے آخر میں اگر حرف علت ہو تو اس کو گرادے گا. جیسے تَرْمِیْ

سے لاتَرْمِ

معنوی عمل: یہ لائے نہی صیغے میں معنوی طور پر یہ عمل کرتا ہے کہ ترک طلب کے معنی پیدا کر دیتا ہے.

سوال نمبر۴. فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

﴿فعل نہی مجہول بنانے کا قاعدہ﴾

فعل نہی مجہول بنتا ہے فعل مضارع مجہول سے اسطرح کہ فعل مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی لگائیں گے یہ لائے نہی فعل مضارع مجہول میں وہی عمل کرے گا جیسا فعل مضارع معروف میں کیا تھا.

سوال نمبر۵. فعل نہی بانون ثقیلہ بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

﴿فعل نہی بانون ثقیلہ بنانے کا قاعدہ﴾

فعل نہی بانون ثقیلہ فعل نہی کے آخر میں نون تاکید لگانے سے بنتا ہے اور یہ نون تاکید فعل نہی میں تاکیدی معنی پیدا کرتا ہے جیسے لاتَفْتَحْ سے لاتَفْتَحَنَّ (ہرگز نہ کھول تو ایک مرد) اور اگر فعل نہی مجہول کے آخر میں لگائیں گے تو فعل نہی بانون ثقیلہ مجہول بن جائے گا. جیسے لاتُفْتَحْ سے لاتُفْتَحَنَّ (ہرگز نہ کھولا جائے تو ایک مرد)

﴿لائے نفی و لائے نہی کا فرق﴾

لائے نفی صیغے میں لفظا کوئی عمل نہیں کرتا جبکہ لائے نہی وہ صیغے جن میں ضمہ اعرابی آتا ہے ان کے آخر میں جزم دیتا ہے اور نون اعرابی والے صیغے کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتا ہے اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جائے گا. جیسے (لائے نفی) لاتَفْتَحُ

(لائے نہی کی مثالیں) لاتَفْتَحْ، لاتَفْتَحا، لاتَرْمِ

فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لاتَفْعَلْ	نہ کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لاتَفْعَلا	نہ کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لاتَفْعَلُوْا	نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لاتَفْعَلِیْ	نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لاتَفْعَلا	نہ کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لاتَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لا یَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لا یَفْعَلا	نہ کریں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لایَفْعَلُوْا	نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لاتَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لاتَفْعَلا	نہ کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لایَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لااَفْعَلْ	نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لانَفْعَلْ	نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

فعل نہی حاضر وغائب ومتکلم مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لا یُفعَلُ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لا یُفعَلا	نہ کیے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لا یُفعَلُوا	نہ کیے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لا تُفعَلُ	نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لا تُفعَلا	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لا یُفعَلنَ	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لا تُفعَلُ	نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لا تُفعَلا	نہ کیے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لا تُفعَلُوا	نہ کیے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لا تُفعَلِی	نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لا تُفعَلا	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لا تُفعَلنَ	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لا اُفعَلُ	نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لا نُفعَلُ	نہ کیے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عوتیں	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

فعل نہی معروف بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لا تَفعَلَنَّ	ہرگز نہ کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لا تَفعَلانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لا تَفعَلُنَّ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لا تَفعَلِنَّ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لا تَفعَلانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لا تَفعَلنانِّ	ہرگز نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لا یَفعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لا یَفعَلانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لا یَفعَلُنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لا تَفعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لا تَفعَلانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لا یَفعَلنانِّ	ہرگز نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لا اَفعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لا نَفعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

فعل نہی مجہول بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لا یُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لا یُفْعَلا نِّ	ہرگز نہ کیے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لا یُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کیے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لا تُفْعَلانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لایُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لاتُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لاتُفْعَلانِّ	ہرگز نہ کیے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لا تُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کیے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لاتُفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لاتُفْعَلانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لاتُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لا اُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لانُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عوتیں	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

﴿فعل نہی معروف بانون تاکید خفیفہ بنانے کا قاعدہ﴾

فعل نہی بانون تاکید خفیفہ فعل نہی معروف کے آخر میں نون تاکید لگانے سے بنتا ہے اور یہ نون تاکید فعل نہی میں تاکیدی معنی پیدا کرتا ہے جیسے لاتَفْتَحْ سے لاتَفْتَحَنْ (ہرگز نہ کھول تو ایک مرد) اور یہ بھی فعل نہی ان صیغوں میں آئے گا جن میں الف نہیں آتا۔

گردان ﴿فعل نہی معروف بانون خفیفہ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لاتَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لاتَفْعَلُنْ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لاتَفْعَلِنْ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لا یَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لایَفْعَلُنْ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لاتَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لااَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لانَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم

﴿فعل نهی مجهول بانون تاکید خفیفه بنانے کا قاعده﴾

فعل نہی بانون تاکید خفیفہ فعل نہی مجہول کے آخر میں نون تاکید لگانے سے بنتا ہے اور یہ نون تاکید فعل نہی میں تاکیدی معنی پیدا کرتا ہے جیسے لَاتُفْتَحْ سے لَاتُفْتَحَنْ (ہرگز نہ کھولا جائے تو ایک مرد) اور یہ بھی فعل نہی کے ان صیغوں میں آئے گا جن میں الف نہیں آتا.

گردان ﴿فعل نہی مجہول بانون خفیفہ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَاتُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کیے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَاتُفْعَلِنْ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا یُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا یُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کیے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا اُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَانُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عوتیں	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم

﴿مشق﴾

سوال نمبر۱. مندرجہ ذیل مصادر سے فعل نہی کی تمام گردانیں کریں:

عَدْلٌ (انصاف کرنا)، مَنْعٌ (روکنا)، نَشْرٌ (پھیلانا)

سوال نمبر۲. مندرجہ ذیل قرآن پاک کے صیغوں کا وزن، بحث اور ترجمہ تحریر کریں

لَاتَسْجُدُوْا، فَلَا تَقْعُدُوْا، لَا تَعْجَلْ، لَاتَهِنُوْا، لَا تَحْزَنُوْا، لَا يَحْسَبَنَّ، لَا يَجْرِمَنَّكُمْ، لَا تَقْتُلُوْا

سوال نمبر۳. مندرجہ ذیل جملوں کی عربی اور بحث تحریر کریں:

(۱). نہ روکو تم سب مرد (۲). نہ پھیلا تو ایک عورت

(۳). نہ انصاف کریں وہ سب مرد (۴). ہرگز نہ کر تو ایک عورت

(۵). نہ روکا جاؤں میں ایک مرد (۶). ہرگز نہ کریں ہم سب مرد

(۷). نہ کرو تم سب عورتیں (۸). نہ انصاف کریں وہ دو عورتیں

(۹). نہ کیے جاؤ تم دو مرد (۱۰). نہ کیے جائیں وہ دو مرد.

اسم فاعل بنانے کا قاعدہ

☆. اسم فاعل بنتا ہے فعل مضارع سے اسطرح کہ علامت مضارع کو حذف کریں گے فاء کلمے کو فتحہ دینگے فاء اور عین کلمے کے درمیان الف اسم فاعل لائیں گے عین کلمے پر اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دیں گے اور لام کلمے کو تنوین دینگے جیسے (یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ) (یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ)

☆. تثنیہ واحد مذکر کے آخر میں الف نون کا اضافہ کرنے سے بنے گا.(فَاعِلٌ سے فَاعِلَان)

☆. جمع مذکر سالم بنانے کے لیے واؤ اور نون کا اضافہ کریں گے جیسے (فَاعِلٌ سے فَاعِلُوْنَ)

☆. واحد مؤنث بنانے کے لیے واحد مذکر کے آخر میں علامت تانیث تاء کا اضافہ کر دینگے جیسے............(فَاعِلٌ سے فَاعِلَۃٌ)

☆. تثنیہ وجمع مؤنث واحد مؤنث سے بنے گا اسطرح کہ واحد کے آخر میں الف ونون کا اضافہ کریں گے.جیسے........... (فَاعِلَۃٌ سے فَاعِلَتَان)

☆. جمع بنانے کے لیے الف وتاء کا اضافہ کریں گے.جیسے........ (فَاعِلٌ سے فَاعِلَاتٌ).

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر
فَاعِلُوْنَ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر
فَاعِلَۃٌ	کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
فَاعِلَاتٌ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث

اسم مفعول

اسم مفعول اس اسم کو کہتے ہیں جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو.اور یہ ثلاثی مجرد سے (مَفْعُوْلٌ) کے وزن پر آتا ہے.

☆. اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے اسطرح کہ علامت مضارع کو حذف کریں گے شروع میں میم مفتوحہ لگائیں گے عین کلمے پر واؤ کی مناسبت سے ضمہ دیں گے عین اور لام کلمے کے درمیان واؤ لائیں گے اور لام کلمے کو تنوین دیں گے. جیسے................ (یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ)

☆تثنیہ واحد مذکر کے آخر میں الف نون کا اضافہ کرنے سے بنے گا.(مَفْعُوْل سے مَفْعُوْلان)

☆جمع مذکر سالم بنانے کے لیے واؤ اور نون کا اضافہ کریں گے جیسے (مَفْعُوْل سے مَفْعُوْلُوْنَ)

☆. واحد مؤنث بنانے کے لیے واحد مذکر کے آخر میں علامت تانیث تاء کا اضافہ کرینگے جیسے..................(مَفْعُوْلٌ سے مَفْعُوْلَۃٌ)

☆. تثنیہ مؤنث واحد مؤنث سے بنے گا اسطرح کہ واحد کے آخر میں الف ونون کا اضافہ کریں گے.جیسے........... (مَفْعُوْلَۃٌ سے مَفْعُوْلَتَانِ)

☆جمع مؤنث واحد کے آخر میں الف وتاء کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے(مَفْعُوْلٌ سے مَفْعُوْلَاتٌ).

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعُوْلٌ	کیا ہوا ایک مرد	واحد مذکر
مَفْعُوْلَانِ	کیے ہوئے دو مرد	تثنیہ مذکر
مَفْعُوْلُوْنَ	کیے ہوئے سب مرد	جمع مذکر
مَفْعُوْلَۃٌ	کی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث
مَفْعُوْلَتَانِ	کی ہوئیں دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
مَفْعُوْلَاتٌ	کی ہوئیں سب عورتیں	جمع مؤنث

﴾مشق﴿

سوال نمبرا. مندرجہ ذیل مصادر سے اسم فاعل ومفعول کی تمام گردانیں کریں:

قَصْدٌ (ارادہ کرنا)، دَفْعٌ (دور کرنا)، تَرْکٌ (چھوڑنا)

سوال نمبر۲. مندرجہ ذیل قرآن پاک کے صیغوں کا وزن، بحث اور ترجمہ تحریر کریں

بَعِیْدٌ، الظّٰلِمُوْنَ، الْبَصِیْرُ، فَاطِر،
جامِعُ، خَادِعُھُمْ، السَّارِقُ، السَّارِقَۃُ،
نٰدِمِیْنَ، خٰسِرِیْنَ، وَاسِعٌ، لَمَفْعُوْلًا،
بِالْمَعْرُوْف، مَفْرُوْضًا، مَوْقُوْتًا، کَاشِفُ،
الصّٰلِحٰتِ، خٰلِدُوْنَ.

سوال نمبر۳. مندرجہ ذیل جملوں کی عربی اور بحث تحریر کریں:

(۱) دور کرنے والے سب مرد — (۲). کی ہوئی ایک عورت
(۳). ارادہ کیے ہوئے سب مرد — (۴). کرنے والی ایک عورت
(۵). کیا ہوا ایک مرد — (۶). کرنے والے دو مرد
(۷). کرنے والیں سب عورتیں — (۸). ارادہ کی ہوئیں دو عورتیں
(۹). چھوڑے ہوئے دو مرد — (۱۰). دور کیا ہوا ایک مرد.

﴾اسم ظرف﴿

☆. اسم ظرف اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے.

☆. اسم ظرف کے ثلاثی مجرد سے دو وزن آتے ہیں. ۱. مَفْعَلٌ ۲. مَفْعِلٌ.

﴾اسم ظرف بنانے کا قاعدہ﴿

اسم ظرف فعل مضارع سے بنتا ہے اسطرح

☆. علامت مضارع کو حذف کریں گے اور شروع میں میم مفتوح لائیں گے.

☆. فاء کلمے کو اس کے حال پر چھوڑ دیں گے.

☆. عین کلمے پر باب کے اعتبار سے حرکت لائیں گے یعنی مضارع مفتوح العین (یَفْتَحُ) یا مضموم العین (یَنْصُرُ) سے اسم ظرف (مَفْعَلٌ) کے وزن پر آئے گا.

☆. مضارع مکسور العین (یَضْرِبُ) سے (مَفْعِلٌ) کے وزن پر آئے گا.

☆. تثنیہ بنانے کے لیے واحد کے آخر میں الف نون کا اضافہ کریں گے جیسے مَفْعَلٌ سے مَفْعَلَانِ

☆. جمع مکسر کا وزن سماعی ہے.

اسم ظرف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	واحد
مَفْعَلَانِ	کرنے کی دو جگہیں یا دو وقت	تثنیہ
مَفَاعِلُ	کرنے کی بہت جگہیں یا بہت وقت	جمع

﴿اسم آلہ﴾

سوال نمبر۱. اسم آلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب. اسم آلہ اس اسم کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کوئی فعل واقع ہو.

سوال نمبر۲. اسم آلہ کے کتنے اوزان ہیں؟

جواب. اسم آلہ کے تین اوزان ہیں

۱. صغریٰ (مِفعَلٌ) ۲. وُسطیٰ (مِفعَلَۃٌ) ۳. کُبریٰ (مِفعَالٌ)

سوال نمبر۳. اسم آلہ کس طرح بنے گا؟

﴿اسم آلہ بنانے کا قاعدہ﴾

''**اسم آلہ صغری**'' (مِفعَلٌ) فعل مضارع سے بناتے ہیں اسطرح کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مکسور علامت اسم آلہ لگائیں گے .فاء کلمے کو اس کے حال پر چھوڑ دیں گے عین کلمے پر اگر فتحہ نہ ہو تو فتحہ دیں گے اور لام کلمے پر تنوین لائیں گے. جیسے یَفعَلُ سے مِفعَلٌ (کرنے کا ایک چھوٹا آلہ) اسم آلہ صغری کے باقی صیغے واحد سے بنیں گے.

''**اسم آلہ وسطی**'' کو اسم آلہ صغری مِفعَلٌ سے بنائیں گے. اسطرح کہ مِفعَلٌ کے آخر میں تائے متحرکہ کا اضافہ کریں گے اور لام کلمے کو فتحہ دیں گے جیسے مِفعَلٌ سے مِفعَلَۃٌ (کرنے کا ایک درمیانہ آلہ) اسم آلہ وسطی کے باقی صیغے واحد سے بنیں گے.

''**اسم آلہ کبری**'' کو اسم آلہ صغری مِفعَلٌ سے بنائیں گے. اسطرح کہ مِفعَلٌ میں عین اور لام کلمے کے درمیان الف لائیں گے جیسے مِفعَلٌ سے مِفعَالٌ (کرنے کا ایک بڑا آلہ) اسم آلہ کبری کے باقی صیغے واحد سے بنیں گے.

گردان ﴿اسم آلہ﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد اسم آلہ صغریٰ
مِفعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	تثنیہ اسم آلہ صغریٰ
مَفَاعِلُ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	جمع اسم آلہ صغریٰ
مِفعَلَۃٌ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد اسم آلہ وسطیٰ
مِفعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانے آلے	تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ
مَفَاعِلُ	کرنے کے سب درمیانے آلے	جمع اسم آلہ وسطیٰ
مِفعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد اسم آلہ کبریٰ
مِفعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	تثنیہ اسم آلہ کبریٰ
مَفَاعِیلُ	کرنے کے سب بڑے آلے	جمع اسم آلہ کبریٰ

﴾اسم تفضیل﴿

سوال نمبر١. اسم تفضیل کسے کہتے ہیں؟

جواب. اسم تفضیل اس اسم کو کہتے ہیں جس میں معنی مصدری دوسرے کے مقابلے میں اضافی پائے جائیں جیسے اَفْعَلُ (زیادہ کرنے والا ایک مرد)

سوال نمبر٢. اسم تفضیل بنانے کا طریقہ تحریر کریں؟

﴾اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ﴿

اسم تفضیل کو فعل مضارع سے بنائیں گے اس طرح کہ

☆. علامت مضارع کو حذف کریں گے اور شروع میں علامت اسم تفضیل ہمزہ قطعی مفتوحہ لائیں گے

☆. عین کلمے پر اگر فتح نہ ہو تو فتحہ لائیں گے.

☆. لام کلمے پر تنوین مقدرہ (لفظوں میں نہ ہو) لائیں گے. جیسے یَفْعَلُ سے اَفْعَلُ (زیادہ کرنے والا ایک مرد) باقی صیغے واحد مذکر کے صیغے سے بنیں گے.

☆تثنیہ کا صیغہ واحد مذکر کے آخر میں الف نون کا اضافہ کرنے سے بنیں گا

جیسے............اَفْعَلُ سے اَفْعَلَانِ

☆. جمع مذکر کا صیغہ واحد مذکر کے آخر میں واؤ اور نون کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے

جیسے............اَفْعَل سے اَفْعَلُوْنَ

☆. واحد مؤنث بنانے کے لیے واحد کے شروع سے ہمزہ مفتوحہ کو حذف کر کے فاء

کلمے کو ضمہ دیں گے. عین کلمے کو ساکن کریں گے آخر میں علامت تانیث الف مقصورہ کا اضافہ کریں گے جیسے..........اَفْعَلُ سے فُعْلٰی (زیادہ کرنے والی ایک عورت).

☆تثنیہ مؤنث کا صیغہ واحد مؤنث کے آخر میں الف نون کا اضافہ کرنے سے بنے گا جیسے............فُعْلٰی سے فُعْلَیَانِ.

☆. جمع مؤنث کا صیغہ واحد کے آخر میں الف اور تاء کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے.

جیسے............فُعْلٰی سے فُعْلَیَاتٌ.

☆. جمع مذکر مکسر اور جمع مؤنث مکسر کے اوزان سماعی ہیں. جیسے... اَفَاعِلُ اور فُعَلٌ

اسم تفضیل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
اَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	تثنیہ مذکر
اَفْعَلُوْنَ	زیادہ کرنے والے سب مرد	جمع مذکر سالم
اَفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعْلٰی	زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
فُعْلَیَان	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	تثنیہ مؤنث
فُعْلَیَاتٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	جمع مؤنث
فُعَلٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	جمع مؤنث مکسر

﴿مشق﴾

سوال نمبر۱. مندرجہ ذیل مصادر سے اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل کی گردانیں کریں:

اَلْجُلُوْسُ (بیٹھنا)، طَبْخٌ (پکانا)، خُرُوْجٌ (نکلنا)

سوال نمبر۲. مندرجہ ذیل قرآن پاک کے صیغوں کا وزن، بحث اور ترجمہ تحریر کریں

مَنَافِعُ مَشَارِبُ مَقَالِیْدُ اَقْرَبُ

مَطْلِعُ اَعْلَمُ مَوْعِدَکَ مَفَاتِحُ

سوال نمبر۳. مندرجہ ذیل جملوں کی عربی اور بحث تحریر کریں:

(۱) کرنے کا ایک چھوٹا آلہ (۲). نکلنے کا ایک وقت

(۳) زیادہ کرنے والی سب عورتیں (۴). کرنے کا ایک درمیانہ آلہ

(۵) زیادہ کرنے والا ایک مرد (۶). بیٹھنے کی سب جگہیں

(۷) زیادہ پکانے والی ایک عورت (۸). نکلنے کے سب بڑے آلے

(۹) زیادہ کرنے والے دو مرد (۱۰). پکانے کی دو جگہیں.

﴿ابواب کا بیان﴾

باب کا لغوی معنی ہیں ''دروازہ'' اس کی جمع ابواب آتی ہے. اصطلاحی طور پر ''ثلاثی مجرد میں ماضی اور مضارع کے پہلے صیغے کے مجموعے کو باب کہتے ہیں''. جیسے ''فَتَحَ یَفْتَحُ'' جبکہ غیر ثلاثی مجرد میں مخصوص اوزان کو باب کہتے ہیں. جیسے '' اَکْرَمَ ''

﴿ثلاثی مجرد کے ابواب﴾

ثلاثی مجرد کے کل ابواب کی تعداد آٹھ (۸) ہے. جن کی دو قسمیں ہیں. ۱. **مطّرِدٌ** ۲. **شاذ**

۱. **مُطَّرِدٌ:** ان ابواب کو کہتے ہیں جو کثرت کے ساتھ استعمال کیے جاتے ہوں. ان کی تعداد پانچ (۵) ہیں. پہلے تین ابواب کو ام الابواب کہتے ہیں.

(۱). نَصَرَ یَنْصُرُ (۲). ضَرَبَ یَضْرِبُ (۳). سَمِعَ یَسْمَعُ

(۴). فَتَحَ یَفْتَحُ (۵). کَرُمَ یَکْرُمُ

۲. **شاذ:** ان ابواب کو کہتے ہیں جن کا استعمال بہت کم ہوتا ہے. یہ تین ہیں.

(۶). حَسِبَ یَحْسِبُ (۷). فَضِلَ یَفْضُلُ (۸). کَادَ یَکَادُ

﴿ملحق و غیر ملحق میں فرق﴾

ملحق: اس باب کو کہتے ہیں جو کسی حرف کی زیادتی کی صورت میں رباعی کے وزن پر ہو جائے اور اس میں کوئی نیا معنی نہ ہو. جیسے..... جَلَبَ سے جَلْبَبَ ان دونوں کے معنی ہیں (چادر پہنانا)

غیر ملحق: اس باب کو کہتے ہیں جو رباعی کے وزن پر نہ ہو اور اگر ہو تو اس میں کوئی نیا معنی ہو. جیسے............ ذَهَبَ (جانا) سے اَذْهَبَ (لے جانا)

ثلاثی مجرد کے ''مُطَّرِد'' ابواب کی صروف صغیرہ اوران کی علامات

﴿۱﴾. نَصَرَ یَنْصُرُ

علامت : اس کی ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین ہوتا ہے.

﴿ **ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے اَلنَّصْرُ**(مدد کرنا) ﴾

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا **فھو** نَاصِرٌ نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا **فذاک** مَنْصُوْرٌ لم یَنْصُرْ لم یُنْصَرْ لایَنْصُرُ لایُنْصَرُ لن یَنْصُرَ لن یُنْصَرَ **الامر** منه اُنْصُرْ وَالنَّھْیُ عنه لاتَنْصُرْ **اَلظَّرَفُ مِنْه** مَنْصَرٌ مَنْصَرَان مَنَا صِرُ **والالة منه** مِنْصَرٌ مِنْصَرَان مَنَاصِرُ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَان مَنَاصِرُ مِنْصَارٌ مِنْصَارَان مَنَاصِیْرُ **اَفْعَلُ التَفْضِیلِ اَلْمُذَكَّرُ منه** اَنْصَرُ اَنْصَرَان اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ **والمؤنث منه** نُصْرٰی نُصْرَیَان نُصْرَیَاتٌ نُصَرٌ

مثالیں:.	اَلشُّكْرُ (شکر کرنا)	اَلنَّشْرُ (پھیلانا)	اَلتَّرْک (چھوڑنا)

﴿۲﴾. ضَرَبَ یَضْرِبُ

علامت : اس کی ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین ہوتا ہے.

﴿ **ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے** الضَّرْبُ (مارنا) ﴾

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا **فھو** ضَارِبٌ ضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا **فذاک** مَضْرُوْبٌ لم یَضْرِبْ لم یُضْرَبْ لایَضْرِبُ لا یُضْرَبُ لن یَضْرِبَ لن یُضْرَبَ **اَلاَمْرُ منه** اِضْرِبْ **و النھی عنه** لاتَضْرِبْ **ا لظرف منهُ** مَضْرِبٌ مَضْرِبَان مَضَارِبُ **والالة منه** مِضْرَبٌ مِضْرَبَان مَضَارِبُ مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَان مَضَارِبُ مِضْرَابُ مِضْرَابَانِ مَضَارِیْبُ **اَفْعَلُ التَفْضِیلِ المذکر منه** اَضْرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ **والمؤنث منهُ** ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ.

مثالیں:.	اَلْكَسْبُ (کمانا)	اَلْكَسْرُ (توڑنا)	اَلصَّرْفُ (پھیرنا)

﴿۳﴾. سَمِعَ یَسْمَعُ

علامت : اس کی ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ہوتا ہے.

﴿ **ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے** السَّمْعُ (سننا) ﴾

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا **فھو** سَامِعٌ سُمِعَ یُسْمَعُ سَمْعًا **فذاک** مَسْمُوْعٌ لم یَسْمَعْ لم یُسْمَعْ لا یَسْمَعُ لا یُسْمَعُ لن یَسْمَعَ لن یُسْمَعَ **الامر منه** اِسْمَعْ **و النھی عنه** لاتَسْمَعْ **ا لظرف منهُ** مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ **والالة منه** مِسْمَعٌ مِسْمَعَان مَسَامِعُ مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَان مَسَامِعُ مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَان مَسَامِیْعُ **اَفْعَلُ التَفْضِیلِ المذکر منه** اَسْمَعُ اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ اَسَامِعُ **والمؤنث منه** سُمْعٰی سُمْعَیَانِ سُمْعَیَاتٌ سُمَعٌ .

مثالیں:.	اَلشَّهَادَةُ (گواہی دینا)	اللُّبْسُ (پہننا)	اَلْفَهْمُ (سمجھنا)

﴿٤﴾. فَتَحَ یَفْتَحُ

علامت : اس کی ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین ہوتے ہیں.

﴿ **ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے اَلْفَتْحُ** (کھولنا) ﴾

فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا **فھو** فَاتِحٌ فُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا **فذاک** مَفْتُوْحٌ لم یَفْتَحْ لم یُفْتَحْ لایَفْتَحُ لایُفْتَحُ لن یَفْتَحَ لن یُفْتَحَ **اَلامر منه** اِفْتَحْ **و النھی عنه** لا تَفْتَحْ **ا لظرف منهُ** مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ **والالة منه** مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَان مَفَاتِحُ مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِیْحُ **اَفْعَلُ التَفْضِیلِ المذکر منه** اَفْتَحُ اَفْتَحَان اَفْتَحُوْنَ اَفَاتِحُ **والمؤنث منه** فُتْحٰی فُتْحَیَان فُتْحَایَاتٌ فُتَحٌ.

مثالیں:.	اَلْمَدْحُ (تعریف کرنا)	اَلرَّفْعُ (اٹھانا)	اَلْقَطْعُ (کاٹنا)

﴿۵﴾. كَرُمَ يَكْرُمُ

علامت : اس کی ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین ہوتے ہیں۔

﴿ **ثلاثی مجرد صحیح از باب كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے الْكَرَامَةُ** (عزت والا ہونا) ﴾

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَامَةً **فهو**كَرِيْمٌ كُرِمَ يُكْرَمُ كَرَامَةً **فذاك** مَكْرُوْمٌ لم يَكْرُمْ لم يُكْرَمْ لا يَكْرُمُ لايُكْرَمُ لن يَكْرُمَ لن يُكْرَمَ **الامر منه** اُكْرُمْ و **النهى عنه** لا تَكْرُمْ **الظرف منهُ** مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمُ **والالة منهُ** مِكْرَمٌ مِكْرَمَانِ مَكَارِمُ مِكْرَمَةٌ مِكْرَمَتَانِ مَكَارِمُ مِكْرَامٌ مِكْرَامَانِ مَكَارِيْمُ **اَفْعَلُ التفْضِيلِ المذكر منه** اَكْرَمُ اَكْرَمَانِ اَكْرَمُوْنَ اَكَارِمُ **والمؤنث منه** كُرْمٰى كُرْمَيَانِ كُرْمَيَاتٌ كُرَمٌ.

مثالیں:	الْكَثْرَةُ (زیادہ ہونا)	الْبُعْدُ (دور ہونا)	الْقُرْبُ (نزدیک ہونا)

﴿مشق﴾

سوال نمبر۱: ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں نیز کتنے ابواب مطرد اور کتنے شاذ ہیں

سوال نمبر۲. اُمُّ الابواب کونسے ابواب کو کہتے ہیں؟

سوال نمبر۱. مندرجہ ذیل قرانی صیغوں کے ابواب کا تعین کیجیے نیز یہ بھی بتائیں کہ مطرد ہے یا شاذ؟

يَحْلِفُوْنَ، يَعْلَمُ، يَزْعُمُوْنَ، ظَلَمُوْا، يَطْمَعُوْنَ، ثَقُلَتْ

جَعَلْنَا، كَشَفَتْ، يَفْسُقُوْنَ، خَرَجُوْا، تَعْقِلُوْنَ، تَشْكُرُوْنَ

ثلاثی مجرد کے "شاذ" ابواب کی صروف صغیرہ

﴿٦﴾. حَسِبَ يَحْسِبُ

علامت : اس کی ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین ہوتے ہیں۔

﴿ **ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے الحَسْبُ** (گمان کرنا) ﴾

حَسِبَ يَحْسِبُ حَسْبًا **فهو**حَاسِبٌ و حُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا **فذاك** مَحْسُوْبٌ لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ لايَحْسِبُ لايُحْسَبُ لَنْ يَحْسِبَ لَنْ يُحْسَبَ **الامر منهُ** اِحْسِبْ و **النهى عنه** لَا تَحْسِبْ **الظرف منهُ** مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ **والالة منهُ** مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِيْبُ **اَفْعَلُ التفْضِيلِ المذكر منهُ** اَحْسَبُ اَحْسَبَانِ اَحْسَبُوْنَ اَحَاسِبُ **والمؤنث منه** حُسْبٰى حُسْبَيَانِ حُسْبَيَاتٌ حُسَبٌ.

مثالیں:	الْوَرْعُ (پرہیزگار ہونا)	الْوَرَاثَةُ (وارث ہونا)	النِّعْمَةُ (خوش ہونا)

﴿٧﴾. فَضِلَ يَفْضُلُ

علامت : اس کی ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین ہوتا ہے۔

﴿ **ثلاثی مجرد صحیح از باب فَضِلَ يَفْضُلُ جیسے الفَضْلُ** (زیادہ ہونا) ﴾

فَضِلَ يَفْضُلُ فَضْلًا **فهو**فَاضِلٌ و فُضِلَ يُفْضَلُ فَضْلًا **فذاك** مَفْضُوْلٌ لَمْ يَفْضُلْ لم يُفْضَلْ لا يَفْضُلُ لا يُفْضَلُ لَنْ يَفْضُلَ لن يُفْضَلَ **الامر منهُ** اُفْضُلْ **النهى عنه** لا تَفْضُلْ **الظرف منهُ** مَفْضَلٌ مَفْضَلَانِ مَفَاضِلُ **والالة منهُ** مِفْضَلٌ مِفْضَلَانِ مَفَاضِلُ مِفْضَلَةٌ مِفْضَلَتَانِ مَفَاضِلُ مِفْضَالٌ مِفْضَالَانِ مَفَاضِيْلُ **اَفْعَلُ التفْضِيلِ المذكر منهُ** اَفْضَلُ اَفْضَلَانِ اَفْضَلُوْنَ اَفَاضِلُ **والمؤنث منه** فُضْلٰى فُضْلَيَانِ فُضْلَيَاتٌ فُضَلٌ.

﴿ كَوُدَ يَكْوَدُ ﴾

علامت : اس کی ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین ہوتا ہے.

﴿ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب کَادَ یَکَادُ جیسے الکَوُدُ (قریب ھونا)﴾

كَادَ يَكَادُ كَوُدًا **فهو** كَائِدٌ كِيْدَ يُكَادُ كَوُدًا **فذاك** مَكُوُدٌ **الامر منه** كَدْ **و النهى عنه** لاتَكَدْا **لظرف منهُ** مَكَادٌ مَكَادَانِ مَكَاوِدُ **والالة منه** مِكْوَدٌ مِكْوَدَانِ مَكَاوِدُ مِكْوَدَةٌ مِكْوَدَتَانِ مَكَاوِدُ مِكْوَادٌ مِكْوَادَانِ مَكَاوِيْدُ **اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ المذكر منه** اَكْوَدُ اَكْوَدَانِ اَكْوَدُوْنَ اَكَاوِدُ **والمؤنث منه** كُودىٰ كُوْدَيَانِ كُوْدَيَاتٌ كُوَدٌ.

﴿مشق﴾

سوال نمبرا. ثلاثی مجرد کے شاذ ابواب کی تعداد اور علامتیں تحریر کریں؟

سوال نمبر۲. اَلْحُضُوْرُ (حاضر ہونا) مصدر سے فَضِلَ یَفْضُلُ کی صرف صغیر تحریر کریں؟

﴿غیرِ ثلاثی مجرد کے قواعد﴾

(۱). **ماضی معروف** مصدر سے بنتا ہے اور اس کا بھی کوئی قیاسی قاعدہ مقرر نہیں.

جیسے................. اِکْرَامًا سے اَکْرَمَ

(۲). **ماضی مجہول** ماضی معروف سے بنتا ہے اسطرح کہ آخری مبنی برفتحہ ہی رہے گا اور آخر سے ماقبل کسرہ دیں گے اور اسکے علاوہ جتنے حروف متحرک ہیں ان کو ضمہ دیں گے. جیسے...................... اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ اِسْتَغْفَرَ سے اُسْتُغْفِرَ

(۳). **فعل مضارع معروف** فعل ماضی سے بنے گا اس طرح کہ:

☆. جن ابواب کی ماضی چار حرفی ہو اس کے مضارع معروف میں علامت مضارع کو ضمہ دیں گے. جیسے............ اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ. بَعْثَرَ سے یُبَعْثِرُ.

نوٹ: چار ابواب ایسے ہیں جن کی ماضی چار حرفی ہوتی ہے:

تین ثلاثی مزید فیہ کے (۱). اِفعال (اَکْرَمَ) (۲). تفْعِیلٌ (صَرَّفَ) (۳). مُفَاعَلَةٌ (قَاتَلَ)

اور ایک رباعی مجرد کا: (۴). فَعْلَلَةٌ (بَعْثَرَ)

☆. ان چار ابواب کے علاوہ تمام ابواب میں علامت مضارع پر فتحہ دیں گے.

جیسے................. اِسْتَغْفَرَ سے یَسْتَغْفِرُ.

☆. جن ابواب کی ماضی کے شروع میں تاء زائدہ ہو اس کے مضارع معروف بناتے وقت آخر سے ماقبل فتحہ دینگے. جیسے........... تَقَبَّلَ سے یَتَقَبَّلُ. تَقَابَلَ سے یَتَقَابَلُ.

☆. ان کے علاوہ تمام ابواب میں آخر سے ماقبل کسرہ دیں گے جیسے اِسْتَغْفَرَ سے یَسْتَغْفِرُ.

☆. **مضارع مجہول** مضارع معروف سے بنائیں گے اسطرح کہ علامت مضارع پر ضمہ دیں گے آخری حرف اپنی حالت پر رہے گا اس کے علاوہ جتنے حروف متحرک ہیں سب

کوفتحہ کی حرکت دیں گے.جیسے............... يَنتَقِلُ سے يُنتَقَلُ

☆. **اسم فاعل** بھی مضارع معروف سے بنائیں گے اسطرح کہ علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لائیں گے اور آخر سے ماقبل اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دینگے اور لام کلمے کو تنوین دیں گے. جیسے........... يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ ، يَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ. اسم فاعل کے باقی صیغے واحد کے صیغے سے بنیں گے.

☆. **اسم مفعول** فعل مضارع مجہول سے بنائیں گے اسطرح کہ علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگائیں گے اور آخر میں تنوین دیں گے.اسم مفعول کے باقی صیغے واحد کے صیغے سے بنیں گے.جیسے........... يُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ

نوٹ: اسم فاعل اور اسم مفعول میں پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ اگر آخر سے ماقبل کسرہ ہو تو اسم فاعل کا صیغہ ہوگا جیسے...............مُكْرِمٌ (اسم فاعل) اور اگر فتحہ ہو تو اسم مفعول کا صیغہ ہوگا.جیسے..................مُكْرَمٌ (اسم مفعول)

☆. **اسم ظرف** اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے اور اسکے تین صیغے آتے ہیں. جیسے...............مُكْرَمٌ ، مُكْرَمَانِ، مُكْرَمَاتٌ.

☆. **اسم آله** ان نہیں آتا اگر آلہ کا معنی لینے ہوں تو مصدر معرف باللام کے شروع میں مابہ کا اضافہ کریں گے جیسے............... مابه الاكْرَامُ (وہ آلہ جس کے ذریعے تعظیم کی جائے)

☆. **اسم تفضيل** بھی نہیں آتا اگر اسم تفضیل کے معنی لینے ہوں تو مصدر منصوب سے پہلے اَشَدُّ کا اضافہ کر دیں جیسے...............**اَشَدُّ تَنكِيْلًا.**

﴿ثلاثی مزید فیه غیر ملحق برباعی کے ابواب﴾

ان ابواب کی دو قسمیں ہیں. ١. **باهمزه وصل** ٢. **بے همزه وصل**

﴿باهمزه وصل کے ابواب﴾

باہمزہ وصل کے نو (٩) ابواب ہیں:

(١).اِفْتِعَالٌ (٢).اِسْتِفْعَالٌ (٣).اِنفِعَالٌ (٤).اِفعِلَالٌ (٥).اِفْعِيْلَالٌ (٦). اِفْعِيْعَالٌ (٧).اِفْعِوَّالٌ (٨).اِفَّاعُلٌ (٩).اِفَّعُّلٌ.

﴿١﴾.اِفْتِعَالٌ

علامت : اس باب میں دو حرف زائد ہوتے ہیں.فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، فاء اور عین کے درمیان تاء. جیسے اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب **(اِفْتِعَالٌ)**

"اِلاجْتِنَابُ" (پرهیز کرنا)

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا **فهو** مُجْتَنِبٌ و اُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا **فذاک** مُجْتَنَبٌ لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يُجْتَنَبْ لَا يَجْتَنِبُ لَا يُجْتَنَبُ لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يُجْتَنَبَ **الامْرُ منه** اِجْتَنِبْ **والنَّهْىُ عنه** لَا تَجْتَنِبْ **الظَّرْفُ منه** مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ.

مثالیں:.	اَلاكْتِسَابُ (کمانا)	اَلانْتِخَابُ (چھانٹنا)	اَلانْتِقَالُ (بدلنا)

﴿٢﴾ . اِسْتِفْعَالٌ

علامت : اس باب میں تین حروف زائد ہوتے ہیں. فاء کلمے سے پہلے ہمزہ سین اور تاء. جیسے اِسْتَنْصَرَ بروزن اِسْتَفْعَلَ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب اسْتِفْعَالٌ

"اِلاسْتِنْصَارُ "(مدد طلب کرنا)

اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا **فهو** مُسْتَنْصِرٌ اُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا **فذاک** مُسْتَنْصَرٌ لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يُسْتَنْصَرْ لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يُسْتَنْصَرُ لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يُسْتَنْصَرَ **الامْرُ منه** اِسْتَنْصِرْ **والنَّهْيُ عنه** لَا تَسْتَنْصِرْ **الظَّرْفُ منه** مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ.

مثالیں:.	اَلْاِسْتِبْشَارُ (خوش ہونا)	اَلْاِسْتِكْمَالُ (پورا کرنا)	اَلْاِسْتِفْهَامُ (پوچھنا)

﴿٣﴾ . اِنْفِعَالٌ

علامت :اس باب میں دوحرف زائد ہوتے ہیں. فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، اورنون. جیسے اِنْفَطَرَ بروزن اِنْفَعَلَ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب (اِنْفِعَالٌ)

"اِلانْفِطَارُ "(پھٹنا)

اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا **فهو** مُنْفَطِرٌ لَمْ يَنْفَطِرْ لَا يَنْفَطِرُ لَنْ يَنْفَطِرَ **الامْرُ منه** انْفَطِرْ **والنَّهْيُ عنه** لَا تَنْفَطِرْ الظَّرْفُ منه مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرَاتٌ.

مثالیں:	اَلْاِنْشِرَاحُ (کھلنا)	اَلْاِنْصِرَافُ (لوٹنا)	اَلْاِنْتِقَامُ (بدلہ لینا)

﴿٤﴾ . اِفْعِلَالٌ

علامت : اس باب میں دوحرف زائد ہوتے ہیں. فاء کلمے سے پہلے ہمزہ زائد اور لام کلمے کی تکرار ہوتی ہے. جیسے اِحْمَرَّ بروزن اِفْعَلَّ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب (اِفْعِلَالٌ)

"اِلاحْمِرَارُ"(سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا **فهو** مُحْمَرٌّ **الامر منه** اِحْمَرَّ ،اِحْمَرِّ ،اِحْمَرِرْ **والنَّهْيُ عنه** لَا تَحْمَرَّ ،لَا تَحْمَرِّ ،لَا تَحْمَرِرْ.

مثالیں:	اَلْاِصْفِرَارُ (پیلا ہونا)	اَلْاِبْيِضَاضُ (سفید ہونا)	اَلْاِعْوِجَاجُ (ٹیڑھا ہونا)

﴿٥﴾ . اِفْعِيلَالٌ

علامت : اس باب میں تین حروف زائد ہوتے ہیں. فاء کلمے سے پہلے ہمزہ ،عین اور لام کلمے کے درمیان الف اور لام کلمے کا تکرار جیسے اِدْهَامَّ (اِفْعَالَّ)

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب (اِفْعِيلَالٌ)

"اِلادْهِيمَامُ"(سیاہ ہونا)

اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيمَامًا **فهو** مُدْهَامٌّ **الامر منه** اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ **والنَّهْيُ عنه** لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ.

مثالیں:	اَلْاِشْهِيبَابُ (سرخ ہونا)	اَلْاِحْمِيرَارُ (سرخ ہونا)	اَلْاِسْمِيرَارُ (گندمی رنگت والا ہونا)

﴿٦﴾ . اِفعِيعَالٌ

علامت: اس باب میں تین حروف زائد ہوتے ہیں.فاء کلمے سے پہلے ہمزہ عین کلمے کا تکرار دونوں عین کلموں کے درمیان واوٗ.جیسے اِخْشَوْشَنَ (اِفْعَوْعَلَ)

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل صحیح از باب (اِفْعِيْعَالٌ)

"اِلاخْشِيْشَانُ" (کھردرا ہونا)

اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ لَم يَخْشَوْشِنْ لَا يَخْشَوْشِنُ لَنْ يَخْشَوْشِنَ الامْرُ منه اِخْشَوْشِنْ والنَّهْىُ عنه لَاتَخْشَوْشِنْ

مثالیں:	اَلِا خْلِيْلَاقُ (کپڑے کا پرانا ہونا)	اَلامْلِيْلَاحُ (پانی کا کھاری ہونا)

﴿٧﴾ . اِفعِوَّالٌ

علامت: اس باب میں دو حروف زائد ہوتے ہیں.فاء کلمے سے پہلے ہمزہ عین کلمے کے بعد واوٗ مشدد زائد ہوتی ہے.جیسے اِجْلَوَّذَ (اِفْعَوَّلَ)

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل صحیح از باب (اِفْعِوَّالٌ)

"اِلا جْلِوَّاذُ" (دوڑنا)

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ لَمْ يَجْلَوِّذْ لَا يَجْلَوِّذُ لَنْ يَجْلَوِّذَ الامْرُ منه اِجْلَوِّذْ والنَّهْىُ عَنْهُ لَا تَجْلَوِّذْ.

مثالیں:	اَلِا خْرِوَّاطُ (لکڑی کا چھیلنا)	اَلاعْلِوَّاطُ (اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا)

﴿٨﴾ . اِفَّاعَلَ

علامت: اس باب میں تین حروف زائد ہوتے ہیں.فاء کلمے سے پہلے ہمزہ فاء کلمے کا تکرار، فاء کے بعد الف.جیسے اِثَّاقَلَ (اِفَّاعَلَ)

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل صحیح از باب (اِفَّاعُلٌ)

"اَلاِثَّاقُلُ" (بھاری ہونا)

اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ لَمْ يَثَّاقَلْ لَا يَثَّاقَلُ لَنْ يَثَّاقَلَ الامْرُ منه اِثَّاقَلْ والنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَثَّاقَلْ.

مثالیں:	اَلِا دَّارُکُ (پہنچنا)	اَلاشَّابُهُ (ہمشکل ہونا)	الاصَّالُحُ (آپس میں صلح کرنا)

﴿٩﴾ . اِفَّعُّلٌ

علامت: اس باب میں تین حروف زائد ہوتے ہیں.فاء کلمے سے پہلے ہمزہ ،فاء اور عین کلمے کا تکرار جیسے اِطَّهَّرَ (اِفَّعَّلَ)

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل صحیح از باب (اِفَّعُّلٌ)

"اِلاطَّهُّرُ" (پاک ہونا)

اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ لم يَطَّهَّرْ لا يَطَّهَّرُ لَنْ يَطَّهَّرَ الامرمنه اِطَّهَّرْ والنَّهْىُ عَنْهُ لا تَطَّهَّرْ.

مثالیں:	اَلِا زَّمُّلُ (کپڑا اوڑھنا)	اَلاذَّکُّرُ (نصیحت قبول کرنا)	اَلا جَّنُّبُ (دور ہونا)

﴿ مشق ﴾

سوال نمبر۱.ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوال نمبر۲.ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے کتنے ابواب ہیں؟

سوال نمبر۳. باب افتعال،استفعال،انفعال کی علامتیں تحریر کریں؟

سوال: مندرجہ ذیل قران کریم کے صیغوں میں بحث اور باب کی نشاندہی کیجئے؟

تَنْتَشِرُوْنَ، اَلْمُدَّثِّرُ، مُطَّهِّرُ، فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ، اَلْمُسْتَكْبِرِيْنَ، الْمُزَّمِّلُ، واسْتَغْفِرُوْا، يَسْتَنْكِفُ، الْمُنْخَنِقَةُ، اِخْتَلَفُوْا، تَسْتَقْسِمُوْا، فَتَنْقَلِبُوْا، وَاعْتَصِمُوْا، فَانْفَجَرَتْ، اِسْتَخْلَفَ اِنْطَلِقُوْا، اِنْفَطَرَتْ، مُدْهَامَّتَانِ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

۲.﴿بے ہمزہ وصل کے ابواب﴾

بےہمزہ وصل کے پانچ (۵)ابواب ہیں:

(۱).اِفْعَالٌ (۲).تَفْعِيْلٌ (۳).مُفَاعَلَةٌ (۴).تَفَعُّلٌ (۵).تفاعُل

﴿۱﴾.اِفْعَالٌ

علامت: اس باب میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ قطعی زائد ہوتا ہے جیسے اَكْرَمَ (اَفْعَلَ)

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بےہمزہ وصل صحیح از باب (اِفْعَالٌ)

"اِلْاِكْرَامُ" (تعظیم کرنا)

اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا **فهو** مُكْرِمٌ اُكْرِمَ يُكْرَمُ اِكْرَامًا **فذاك** مُكْرَمٌ لَمْ يُكْرِمْ لَمْ يُكْرَمْ لَايُكْرِمُ لَا يُكْرَمُ لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرَمَ **الامْرُ منه** اَكْرِمْ **والنَّهْيُ عنه** لَا تُكْرِمْ **الظَّرْفُ منه** مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمَاتٌ.

مثالیں:	اَلْاِرْشَادُ (راہ دکھانا)	اَلْاِجْلَاسُ (بٹھانا)	اَلْاِنْذَارُ (ڈرانا)

﴿۲﴾.تَفْعِيْلٌ

علامت: اس باب میں عین کلمے کا تکرار ہوتا ہے۔جیسے صَرَّفَ (فَعَّلَ)

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بےہمزہ وصل صحیح از باب (تَفْعِيْلٌ)

"اَلتَّصْرِيْفُ" (پھیرنا)

صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفًا **فهو** مُصَرِّفٌ صُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفًا **فذاك** مُصَرَّفٌ لَمْ يُصَرِّفْ لَمْ يُصَرَّفْ لَايُصَرِّفُ لَا يُصَرَّفُ لَنْ يُصَرِّفَ لَنْ يُصَرَّفَ **الامْرُ منه** صَرِّفْ **والنَّهْيُ عنه** لَا تُصَرِّفْ **الظَّرْفُ منه** مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ.

مثالیں:	اَلتَّرْغِيْبُ (رغبت دلانا)	اَلتَّصْدِيْقُ (سچا کرنا)	اَلتَّحْرِيْمُ (حرام کرنا)

﴾۳﴿ . مُفَاعَلَةٌ

علامت: اس باب میں فاء کلمے کے بعد الف زائد ہوتا ہے جیسے: قَاتَلَ (فَاعَلَ)

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح از باب (**مُفَاعَلَةٌ**)

"**المُقَاتَلَةُ**" (ایکدوسرے سے لڑنا)

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً **فهو** مُقَاتِلٌ قُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً **فذاك** مُقَاتَلٌ لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتَلْ لا يُقَاتِلُ لا يُقَاتَلُ لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتَلَ **الامْرُ منه** قَاتِلْ **والنَّهْىُ عنه** لا تُقَاتِلْ **الظَّرْفُ منه** مُقَاتَلٌ مُقَاتَلانِ مُقَاتَلاتٌ.

مثالیں:	اَلْمُخَادَعَةُ (فریب دینا)	المُجَادَلَةُ (لڑائی کرنا)	اَلْمُبَارَكَةُ (برکت دینا)

﴾٤﴿ . تَفَعُّلٌ

علامت: اس باب میں فاء کلمے سے پہلے تاء زائدہ اور عین کلمے کا تکرار ہوتا ہے۔

جیسے **تَقَبَّلَ (تَفَعَّلَ)**

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح از باب (**تَفَعُّلٌ**)

"**التَّقَبُّلُ**" (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا **فهو** مُتَقَبِّلٌ تُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا **فذاك** مُتَقَبَّلٌ لَمْ يَتَقَبَّلْ لَمْ يُتَقَبَّلْ لا يَتَقَبَّلُ لا يُتَقَبَّلُ لَنْ يَتَقَبَّلَ لَنْ يُتَقَبَّلَ **الامْرُ منه** تَقَبَّلْ **والنَّهْىُ عنه** لا تَتَقَبَّلْ **الظَّرْفُ منه** مُتَقَبَّلٌ مُتَقَبَّلانِ مُتَقَبَّلاتٌ.

مثالیں:	اَلتَّوَكُّلُ (بھروسہ کرنا)	التَّقَدُّسُ (پاک ہونا)	اَلتَّكَلُّفُ (بناوٹ کرنا)

﴾۵﴿ . تَفَاعُلٌ

علامت: اس باب میں فاء سے پہلے تاء اور فاء کے بعد الف زائد ہوتی ہے.

جیسے **تَقَابَلَ (تَفَاعَلَ)**

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح از باب (**تَفَاعُلٌ**)

"**التَّقَابُلُ**" (ایک دوسرے کے سامنے ہونا)

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا **فهو** مُتَقَابِلٌ تُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا **فذاك** مُتَقَابَلٌ لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يُتَقَابَلْ لا يَتَقَابَلُ لا يُتَقَابَلُ لَنْ يَتَقَابَلَ لَنْ يُتَقَابَلَ **الامْرُ منه** تَقَابَلْ **والنَّهْىُ عنه** لا تَتَقَابَلْ **الظَّرْفُ منه** مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلانِ مُتَقَابَلاتٌ.

مثالیں:	اَلتَّحَاسُدُ (آپس میں حسد کرنا)	التَّعَارُفُ (آپس میں شناسا ہونا)	اَلتَّكَاثُرُ (زیادتی پر فخر کرنا)

﴾مشق﴿

سوال نمبر۱. ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے کتنے ابواب ہیں؟

سوال نمبر۲. بے ہمزہ وصل کے ابواب کی علامتیں تحریر کریں؟

سوال نمبر۳. مندرجہ ذیل قرآن کریم کے صیغوں میں سے صیغہ، بحث اور باب تحریر کریں؟

سَخَّرَ، قَاتِلُوْا، اَعْتَدْنَا، لَاتَعَاوَنُوْا، اَكْمَلْتُ، اَلْمُقَدَّسَةُ،

فَتَوَكَّلُوْا، اَلْمُنٰفِقِيْنَ، تَبٰرَكَ، مُنْذِرِيْنَ، مُبَشِّرِيْنَ،

تَنَفَّسَ، اَلْمُتَنَافِسُوْنَ، اَلْمُبٰرَكَةُ، يَتَضَرَّعُوْنَ، اَلْمُتَكَبِّرِيْنَ

﴿رباعی مجرد کے ابواب﴾

رباعی کی بھی ثلاثی کی طرح دوقسمیں ہیں. (۱). **مجرد** (۲). **مزید فیه**

(۱). **رباعی مجرد** کاایک باب آتا ہے.

﴿فَعْلَلَةٌ﴾

علامت: اس باب کی ماضی چارحرفی ہوتی ہےاورتمام اصلی ہوتے ہیں. جیسے: بَعْثَرَ (فَعْلَلَ)

صرف صغیر رباعی مجرد صحیح از باب ''فَعْلَلَةٌ'' اَلْبَعْثَرَةُ (ابھارنا)

بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً **فهو** مُبَعْثِرٌ بُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً **فذاک** مُبَعْثَرٌ لَمْ يُبَعْثِرْ لَمْ يُبَعْثَرْ لَا يُبَعْثِرُ لَا يُبَعْثَرُ لَنْ يُبَعْثِرَ لَنْ يُبَعْثَرَ **الامْرُ منه** بَعْثِرْ **والنَّهْىُ عنه** لَا تُبَعْثِرْ **الظَّرْفُ منه** مُبَعْثَرٌ مُبَعْثَرَانِ مُبَعْثَرَاتٌ.

مثالیں:	اَلدَّحْرَجَةُ (لڑھکانا)	التَّرْجَمَةُ (ترجمہ کرنا)	اَلزَّخْرَفَةُ (آراستہ ہونا)

۲. رباعی مزید فیہ کی دوقسمیں ہیں. (۱). **باهمزه وصل** (۲). **بے همزه وصل**

(۱). **باهمزه وصل** کے دوباب آتے ہیں. (۱). اِفْعِلَّالٌ (۲). اِفْعِنْلَالٌ

﴿۱﴾. اِفْعِنْلَالٌ

علامت: اس باب کے شروع میں ہمزہ وصلی اورعین اورلام اول کے درمیان نون زائد ہوتا ہے. جیسے: اِبْرَنْشَقَ (اِفْعَنْلَلَ)

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِنْلَالٌ'' اَلاِبْرِنْشَاقُ'' (خوش ہونا)

اِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا **فهو** مُبْرَنْشِقٌ **فذاک** لَمْ يَبْرَنْشِقْ لَا يَبْرَنْشِقُ لَنْ يَبْرَنْشِقَ **الامْرُ منه** اِبْرَنْشِقْ **والنَّهْىُ عنه** لَا تَبْرَنْشِقْ .

مثالیں:	اَلاِبْلِنْدَاحُ (کشادہ ہونا)	اَلإِحْرِنْجَامُ (جمع ہونا)

﴿۲﴾. اِفْعِلَّالٌ

علامت: اس باب کے شروع میں ہمزہ وصلی اورلام اول کاتکرار ہوتا ہے. جیسے:

اِقْشَعَرَّ (اِفْعَلَلَّ)

صرف صغیر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل صحیح از باب (اِفْعِلَّالٌ)

''اَلاِ قْشِعْرَارُ'' (رونگٹے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا **فهو** مُقْشَعِرٌّ **الامْرُ منه** اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ **والنَّهْىُ عنه** لَاتَقْشَعِرَّ، لَاتَقْشَعِرِّ، لَاتَقْشَعْرِرْ.

مثالیں:	اَلاِكْفِهْرَارُ (تاریک ہونا)	اَلاسْمِهْرَارُ (سخت ہونا)

بے همزه وصل کاایک باب آتا ہے.

﴿۳﴾. تَفَعْلُلٌ

علامت: اس باب میں فاء کلمے سے پہلے تاءزائد ہوتی ہے. جیسے: تَسَرْبَلَ (تَفَعْلَلَ)

صرف صغیر رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل صحیح از باب (تَفَعْلُلٌ)

''اَلتَّسَرْبُلُ'' (قمیص پهننا)

تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا **فهو** مُتَسَرْبِلٌ لَمْ يَتَسَرْبَلْ لَا يَتَسَرْبَلُ لَنْ يَتَسَرْبَلَ **الامْرُ منه** تَسَرْبَلْ **والنَّهْىُ عنه** لَا تَتَسَرْبَلْ.

مثالیں:	اَلتَّبَعْثُرُ (بکھرنا)	التَّدَهْوُرُ (گرنا)

﴿ مشق ﴾

سوال نمبرا. رباعی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟

سوال نمبرا. رباعی مزید فیہ کے کل کتنے ابواب ہیں؟

سوال نمبر۲. رباعی مزید فیہ بےہمزہ وصل ابواب کی تعداد وعلامتیں تحریر کریں؟

سوال نمبر۴. رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب کی تعداد وعلامتیں تحریر کریں؟

سوال نمبر۳. مندرجہ ذیل قران کریم کے صیغوں کے صیغہ، بحث اور باب تحریر کریں؟

زُحْزِحَ، مُذَبْذَبِيْنَ، عَسْعَسَ، يَقْشَعِرُّ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

﴿ملحقات برباعی کے ابواب﴾

الحاق کے لغوی معنی ''ملانے'' کے ہیں.اور اصطلاحی طور پر'' ثلاثی مجرد کا ایک یا ایک سے زائد حروف کے اضافے سے رباعی کے وزن پر ہوجانے کو الحاق کہتے ہیں اور الحاق کے لیے شرط یہ ہے کہ اس الحاق کی وجہ سے صیغے میں کوئی نئے معنی پیدا نہ ہوں جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ دونوں کے معنی ہیں (چادر پہنانا).

وہ صیغہ جو کسی حرف کی زیادتی سے رباعی کے وزن پر ہوجائے اسے (مُلْحَقْ) کہتے ہیں اور جس رباعی کا ہم وزن ہوا اسے (مُلْحَق بِہٖ) کہتے ہیں.جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ اس مثال میں جَلَبَ (مُلْحَق) ہے اور جَلْبَبَ (مُلْحَق بہ).

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کے کل ابواب کی تعداد اٹھارہ (۱۸) ہے.ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

﴿ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے ابواب﴾

ملحق برباعی مجرد (بِفَعْلَلَةٍ) کے سات ابواب ہیں.

(۱).فَعْلَلَة جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر پہنانا) (۲).فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ (پاجامہ پہنانا)

(۳). فَعْيَلَةٌ جیسے شَرْيَفَةٌ (اضافی پتے کاٹنا) (۴).فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ (ٹوپی پہننا)

(۵).فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ (موزے پہننا) (۶).فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ (ٹوپی پہننا)

(۷).فَيْعَلَةٌ جیسے خَيْعَلَةٌ (بے آستین کا کرتہ پہننا)

﴿ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ کے ابواب﴾

ان کی تین اقسام ھیں:

(۱).ملحق بِتَفَعْلُلٍ (۲).ملحق بِاِفْعِلَّالٍ (۳).ملحق بِاِفْعِنْلَالٍ

(۱).**ملحق بِتَفَعْلُلٍ**: اس کے آٹھ (۸) ابواب آتے ہیں:

(۱).تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ (چادر پہننا) (۲).تَفَعْوُل جیسے تَسَرْوُلٌ (پاجامہ پہننا)

(۳).تَفَيْعُلٌ جیسے تَشَيْطُنٌ (شرارتی ہونا) (۴).تَفَوْعُلٌ جیسے تَجَوْرُبٌ (موزے پہننا)

(۵).تَفَعْنُل جیسے تَقَلْنُس (ٹوپی پہننا) (۶).تَمَفْعُلٌ جیسے تَمَسْكُنٌ (مسکین ہونا)

(۷).تَفَعْلُت جیسے تَعَفْرُتٌ (خبیث ہونا) (۸).تَفَعْل جیسے تَقَلْس (ٹوپی پہننا)

(۲).**ملحق بِاِفْعِلَّالٍ**: اس کا صرف ایک (۱) باب آتا ہے.

(۱). اِفْوِعْلَال جیسے اِكْوِهْدَادٌ (کوشش کرنا)

(۳).**ملحق بِاِفْعِنْلَالٍ** اس کے دو (۲) ابواب آتے ہیں:

(۱).اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ (بہت کبڑا ہونا)

(۲).اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اِسْلِنْقَاءُ (پشت کے بل سونا)

نوٹ: ملحقات کے ابواب تفصیلاً بمعہ مثال تحریر کردیے گئے ہیں اور ان ابواب کے قلیل الاستعمال ہونے کی وجہ سے ان کی گردانیں چھوڑ دی گئی ہیں. اگر اساتذہ کرام ضرورت سمجھیں تو ان ابواب کی گردانیں طالبعلموں سے کروالیں.

الحمدللہ تعالی! اللہ تعالی کے فضل وکرم اور رحمت عالم ﷺ کی نگاہ عنایت سے ۴ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ بروز جمعۃ المبارک ''حدیقۃ الصرف'' کا (حصہ اول) مکمل ہوا.